مُعافی

PARDON

آئیں ہم اب اپنے سروں کو جُھکاتے ہیں۔اور ایک لمحے کیلئے دُعا کیلئے کھڑے رہتے ہیں۔

(2) ہمارے آسمانی باپ، ہم اِس موقع کو عظیم بخشش تصوّر کرتے ہیں کہ ہم یہاں نجات یافتہ لوگوں کے درمیان کھڑے ہیں، اور کلیسیا کے اِس پُرانے گیت کو گا سکتے ہیں، ''خُداوند، مَیں اِیمان رکھتا ہُوں۔'' اور دیکھیں کہ پچھلے کئی زمانوں سے، ہمارے والِدوں کا اِیمان ابھی تک اُن کے بچوں کے دِلوں میں زِندہ ہے۔ اور جیسے کہ گیت ہمیں بتاتا ہے، ''کہ ہم کنعان کی سرزمین کی طرف گامزن ہیں۔'' اے باپ، آج رات، ہم دُعا کرتے ہیں، کہ اگر یہاں کوئی ایسا شخص ہو جِس نے ابھی تک یہ فیصلہ نہیں کیا، اور اِس مقام پر۔ پر نہیں آیا کہ صِرف کلام پر اِیمان رکھ سکے، مَیں دُعا کرتا ہُوں کہ یہی شب ہو کہ وہ پُورے طور پر فیصلہ کریں اور مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبُول کریں، اور اُس کی رُوح سے معمُور ہو جائیں۔

(3) ہم اِس گروہ کیلئے تیرے شُکر گزار ہیں جو فُل گاسپل بزنس مین کہلاتا ہے، اور اُس سچائی کیلئے، جِس کیلئے وہ کھڑے ہوتے ہیں۔ ہم یہ جان کر خوش ہیں، کہ کاروباری دُنیا میں ہوتے ہوئے بھی، ہماری سرزمین میں ایسے لوگ موجود ہیں، جو تیری خِدمت کیلئے وقت نِکالتے ہیں، اور دُوسروں کو بتاتے ہیں، کہ اپنی۔اپنی دولت اور اپنے وقت کو دُوسروں کی مدد کیلئے اِس طور پر اِستعمال کریں، کہ وہ خُدا کی بادشاہی کے شہری بن جائیں۔

(4) آج رات ہم یہاں پر موجود اپنے خادم بھائیوں کیلئے تیرے شُکر گُزار ہیں، وہ جو مشعل کی روشنی کو تھامے ہُوئے ہیں، تاکہ اِس تاریک دُنیا پر اِس واحِد راہ کو ظاہر کریں جو جلال تک جاتی ہے، اور زِندہ خُدا کی کلِیسیا کے ہر ایک رُکن کیلئے، اور اُن لوگوں کیلئے بھی، جو خُداوند میں، نئے نئے آئے ہیں۔ اب ہم دُعا کرتے ہیں کہ جیسے ہم تیرے کلام کو کھولنے کی جدوجہد کرتے ہیں، تو تُو اِسے ہم لوگوں کی ضرورت کے مُطابق بانٹ دے۔ اور آج رات، جب عبادت ختم ہو، اور ہم گھر کو جاتے ہیں، تو نئے سِرے سے جنم لینے والے بچے بن جائیں تاکہ خُدا کی بادشاہی میں اِضافہ ہو جائے۔ خُداوند، یا،

آج رات یہاں کوئی ایسا شخص ہو، جو بہت زیادہ بیمار ہو اور جِسے اُس عظیم طبیب کی ضرورت ہو، تو آج رات وہ اُسے حاصِل کر لے۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ اور ہم فروتنی سے تیری ستائش کرتے ہیں، اِسلیئے ہم تیرے بیٹے، یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

آپ تشرِیف رکھیں۔

(5) میری زِندگی کے حسین ترِین لمحات میں سے ایک یہ ہے، کہ جب مَیں لوگوں کے سامنے کھڑا ہو کر، اُنھیں اپنی زِندگی، یعنی یسُوع مسیح کے متعلق بتاؤں، کہ وہ میرے لیے کیا معنی رکھتا ہے، اور پھر یہ بخشش ہے کہ اِس شادمانی کو کسی دُوسرے کیساتھ بانٹا جائے۔ جِسے پہلے کبھی یہ شادمانی حاصِل نہیں ہُوئی۔ مَیں کسی روز بتا رہا تھا۔ جب مَیں ایک نوجوان مُناد ہُوا کرتا تھا۔ اور اب اِس خِدمت میں تینتیسواں سال ہے۔ اور مَیں ایک نوجوان مُناد کی طرح رہا کرتا تھا۔ لیکن اب میرا وہ وقت گُزر گیا ہے، اور اب مَیں ایک عُمر رسِیدہ مُناد بنتا جا رہا ہُوں۔

(6) لیکن، ہر دِن، کلام، جیسا کہ گیت میں لِکھا ہے، ”وہ پہلے دِن کی نِسبت اب اور بھی بڑھ کر شیرین ہے۔“ جیسے مَیں نے، نشان کے آدھے راستے کو عبور کرنا اور سُورج کے غرُوب ہونے کو دیکھنا شُروع کِیا، تو مسیح میرے لِیے، دِن بدِن اور زِیادہ حقِیقت بنتا گیا۔ اور جب مُجھے یہ شرف مِلتا ہے، کہ معاشرے کے کاروباری مردوں اور عورتوں کے سامنے کھڑے ہو کر، اُنھیں اِس ابدی زِندگی کے۔۔ کے متعلق بتاؤں، جو اِن کیلیئے ہے، اور جو دُنیا کی ہر ایک چیز سے زِیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ مَیں ایسا نہیں سوچتا کہ اِس سے بڑھ کر کوئی عظِیم چیز ہے، جہاں تک میرا خیال ہے، تو وہ ابدی زِندگی ہی ہے۔

(7) خیر، جب آپ جوان ہوتے ہیں، تو آپ اِس بات کے متعلق سوچنا شُروع کر دیتے ہیں، کہ ایک بچہ ہوتے ہُوئے مَیں لٹوؤں کیساتھ کھیلتا رہا، اور ایک چھوٹی لڑکی ہوتے ہُوئے کاغذ کو کاٹ کر گُڑیا بناتی رہی۔ اور تھوڑے ہی عرصے بعد، آپ کی تعلِیم کا وقت آ جاتا ہے۔ اور پھر، آپ نِیلی اور بھُوری آنکھوں والی لڑکی سے شادی کر لیتے ہیں؟ اور پھر گھر کی قِیمت ادا کرنی، اور بچوں کو تعلِیم یافتہ بننا ہوتا ہے۔ تو پھر آپ کہاں ہوتے ہیں؟

(8) لیکن مَیں نہایت خوش ہُوں، کہ اِن سب کے ختم ہو جانے کے بعد بھی کُچھ ہے جو کہ حقِیقی ہے۔ تب آپ اُس کام میں داخل ہو جاتے ہیں جو اُن دوسرے کاموں سے بڑھ کر اہمیت رکھتا ہے۔ جیسا کہ، وہ۔۔ وہ بھی ضروری ہیں۔ یقِیناً وہ ضروری ہیں، جیسا کہ ہمارے بچوں کی ماں کون بننے والی

ہے......یا ہمارے بچوں کا باپ کون ہوگا، اور اِسی طرح ہمارے گھر اور دوسری چیز یں کیسی ہونگی، اور بچوں کی تعلیم کیسی ہوگی۔لیکن، پھر بھی، سب کُچھ فنا ہوجاتا ہے۔سب کُچھ ختم ہوجاتا ہے۔لیکن جہاں تک مُجھے علم ہے ابدی زِندگی سب سے عظیم ترِ ین چیز ہے۔جب مَیں جوان لڑکا ہی تھا تو اُس نے مُجھے مطمئن کِیا۔اب جبکہ مَیں ایک درمیانی عُمر کا مرد ہُوں تو بھی مَیں اُس سے مطمئن ہُوں۔اور مَیں پُریقین ہُوں کہ جب میری زِندگی ختم ہوجائے گی، تو بھی مَیں خوش ہُونگا کہ جاکر اُس سے مِلوں جِس کیلئے مَیں نے زِندگی گُزاری ہے۔

(9)اب، بھائی ٹونی سے، جوکہ۔جوکہ یہاں کی مجلس کے صدر ہیں، آج رات اِس رفاقت میں اُن کیساتھ، اور بھائی کارل ولیمز اور دوسرے اعلیٰ ارکان، اور آپ تمام شرکا کے ساتھ مِل کر خوش ہُوں۔ہم یہاں آکر نہایت خوش ہیں۔

(10)ایک مرتبہ مَیں مُنادی کررہا تھا، مُجھے یقین ہے کہ یہ واقعہ رابنسن میموریل آڈیٹوریم، لِٹل روک، آرکنساس میں ہُوا تھا۔ جہاں ایک آدمی کو شِفا مِلی تھی، جو کافی سالوں سے بیسا کھیوں کے سہارے چلتا تھا، اور سڑک کے کِنارے بیٹھا، پینسلیں بیچا کرتا تھا۔اوہ، وہ صِرف اِتنا کر سکتا تھا، کہ صِرف ہِل جُل سکتا تھا۔اُس کی رانیں مفلوُج ہو چُکی تھیں۔اور مُڑ گئیں تھیں......اور لوگ اُسکے لِیے بہت زِیادہ ترس رکھتے تھے۔پس ایک رات وہ عبادت میں آگیا۔اور اُس نے دُعائیہ کارڈ حاصِل کِیا، اور قطار میں لگ گیا اور شِفا پا گیا۔

(11)اور اگلے روز وہ اپنی بیسا کھِیاں اپنی کمر پر اُٹھائے ہُوئے سڑک پر اِدھر اُدھر چہل قدمی کررہا تھا، اور گواہی دے رہا تھا۔اور مَیں اُس سے گُفتگو کرنے کی کوشش میں تھا۔اور۔اور کُچھ دیر کے بعد وہ کھڑا ہوگیا، اور اُس نے کہا،''بھائی برینہم،'' اُس نے کہا،''مَیں تھوڑا کشمکش میں ہُوں۔'' اُس نے کہا،''جب مَیں نے آپ کو بولتے سُنا،'' تو اُس نے کہا،''مَیں نے سوچا کہ آپ ایک ناضرین ہیں۔'' یہی کُچھ اُس نے کہا تھا۔اور اُس نے کہا،''پھر مَیں نے بہت سارے پنتی کاسٹلوں کو اور اِردگرد دیکھا،'' تو اُس نے کہا،''کسی شخص نے بتایا کہ آپ پنتی کاسٹل ہیں۔پھر مَیں نے آپ کو یہ کہتے سُنا کہ آپ ایک بپٹسٹ تھے، اور بپٹسٹ چرچ میں مخصوص ہُوئے تھے۔'' پھر اُس نے کہا،''اِن سب باتوں کی وجہ سے مَیں کشمکش میں ہُوں۔آپ کون ہیں؟''

(12)مَیں نے کہا،''اوہ، یہ تو بڑا آسان ہے۔مَیں ایک پنتی کاسٹل ناضرین اور بپٹسٹ ہُوں۔''

پس، یہ اِکھٹا ہونا ہے۔

(13) چند سال پہلے، جب مَیں پنتی کاسٹل لوگوں کے درمیان آیا، جیسا کہ خُداوند نے مُجھے بھیجا، اور اُس نے مُجھے مُقرّر کیا کہ مُجھے اُس کے بیمار بچوں کیلئے دُعا کرنی چاہیے۔ اور میری اپنی تنظیمی کلیسیا جس کے ساتھ مَیں اُس وقت تھا وہ بیماروں کیلئے دُعا کرنے، اور الٰہی شِفا پر ایمان نہیں رکھتے تھے۔ یہ چیز اُن کیلئے اجنبی تھی۔ اُنھوں نے مُجھے کہا کہ میں ایک جنونی بن گیا ہُوں۔ یہ مَیں نہیں جانتا۔ لیکن مَیں جو کُچھ بھی ہُوں، مَیں اِس سے بہت خوش ہُوں۔ اور کسی شخص نے یہ بھی کہا کہ میرا دماغ چل گیا ہے۔ مَیں نے کہا، ''تو پھر مُجھے تنہا ہی رہنے دو، کیونکہ مَیں پہلے طریقے کی نسبت اب اِس طرح زیادہ خوش ہُوں۔'' پس مَیں ۔مَیں اب زیادہ خوشی محسُوس کرتا ہُوں۔ اور میرے لیے ...... یہ خوشی ناقابلِ بیان ہے۔

(14) لیکن جب مَیں پنتی کاسٹل لوگوں کے درمیان آیا، تو مَیں ۔مَیں نے سوچا کہ اِنکے درمیان صِرف ایک ہی گروہ ہے۔ اور تب، مَیں نے جانا کہ، اِن کے درمیان بھی، اِتنے ہی زیادہ گروہ تھے، جیسے کہ بپٹسٹ کلیسیا میں تھے جہاں سے مَیں نِکل کر آیا تھا۔ تب مَیں نے اِن گروہوں میں سے کسی کی طرفداری نہ کی۔ اور مَیں نے کوشش کی کہ اُن سب کے درمیان کھڑا رہُوں اور مَیں نے کہا، ''ہم سب بھائی ہیں۔'' سمجھے؟ اور تب سے میرا یہی رویہ رہا ہے: تاکہ زِندہ خُدا کی عظیم کلیسیا کو اِیمان میں اِکھٹے اور دُعا اور کوشش کرتے دیکھوں۔

(15) اور پھر فُل گاسپل بزنس مین والوں نے اپنا گروہ ترتیب دِیا، اِسلیئے وہ ایک تنظِیم نہیں ہیں۔ بلکہ وہ ایک جماعت کی صُورت میں ہیں۔ اور اِس میں سارے گروہ شامِل ہیں۔ اور اُنھوں نے مُجھے اپنے ساتھ شامِل کر لیا، اور مُجھے ایک مقام دِیا۔ اور مَیں اِس موقع کیلئے نہایت شُکر گُزار ہُوں کہ کرسچن بزنس مین والوں کیلئے کلام پیش کروں، کیونکہ یہاں مَیں اپنے اِیمان کو تمام گروہوں کے درمیان ایک ہی وقت میں پیش کر سکتا ہُوں۔ اور یہ میرے لیے ایک عظِیم بات رہی ہے۔ اور مَیں ایک ہی جماعت سے تعلق رکھتا ہُوں، اور وہ فُل گاسپل بزنس مین ہے۔

(16) اور اب یہی کام، افریقہ میں ہونا ہے، جہاں ہم، پھر سے جانے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں، جنوبی افریقہ میں، جہاں خُداوند نے ہمیں پہلے بھی عظِیم ترین عبادات بخشیں اور جہاں تک مَیں سمجھتا ہُوں اُس نے ہمیں یہ عطا کیں، جہاں ہم نے دیکھا کہ تیس ہزار مقامی لوگوں نے ایک دوپہر

کی عبادت میں مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرلیا۔ اُنھوں نے تیس ہزار لوگوں کا اندراج کِیا۔

(17) اور اگلی صُبح، سڈنی سمتھ، جو کہ ڈربن کا میئر تھا، اور میٹنگ میں تھا، اُس نے مُجھے فون کِیا۔ اور وہاں ہمارے پاس اُس اسٹیڈیم، یا گھوڑوں کے دوڑنے کے میدان میں دو لاکھ لوگوں کا مجمع تھا۔ اور اُس نے مُجھ سے کہا، ''اپنی کھڑکی کے پاس جاؤ اور کھڑکی سے باہر دیکھو۔'' اور وہاں سات بڑی گاڑیاں سامان اُٹھانے آئیں۔ اور اُنکے عملے کے پاس، اُس جگہ تقریباً سبھی ٹرک انگریزی تھے، اور وہ سب بیساکھیوں اور وہیل چیرز سے بھرے پڑے تھے، یعنی اُن-اُن چیزوں سے جو لوگ، ایک دِن قبل وہاں پر چھوڑ گئے تھے۔ اور وہاں پر موجود لوگ ٹرکوں کے پیچھے چل رہے تھے، اور اپنے ہاتھوں کو ہوا میں لہراتے ہُوئے، یہی گیت گا رہے تھے، جو آپ نے چند مِنٹ پہلے گایا تھا، ''فقط اِیمان رکھو، سب کُچھ ممکِن ہے۔''

(18) اور مَیں نے، اپنے دِل میں، اِسطرح کہا، ''خُداوند، یہ میرے لِیے ایک یادگار دِن رہیگا۔'' اور کُچھ ہی دِن تھے...... کِتنے دِن...... مَیں وہاں صِرف تین دِنوں کیلئے تھا۔ اور جیسا کہ اب مَیں وہاں دوبارہ جانے کی تیاری کررہا ہُوں۔ اور وہاں، تین دِن ہونگے، اور- اور مَیں ذرا بھی نہیں جانتا کہ وہاں کیا وقوع پذیر ہوگا۔ جیسے یہ کام صِرف ایک مُعجزے سے ہُوا جو خُداوند نے پلیٹ فارم پر کِیا تھا؛ جب اُس لڑکے کو لایا گیا، جو ایک کُتے کی طرح، اپنے بازوں اور پاؤں پر چل رہا تھا، اُسے اُن لوگوں کے سامنے، اُس کی دُرست دماغی حالت میں بحال کِیا گیا اور اُسے بالکُل سِیدھا کھڑا کر دِیا گیا۔ اور اِس سے ایک دِن پہلے، اُن لوگوں کو چار دِیواری میں رکھا گیا کیونکہ اُن کے درمیان قبائلی جنگ چل رہی تھی۔ اور اب وہ پُرامن تھے، اور ایک دُوسرے کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے چل رہے، اور گا رہے تھے، ''فقط اِیمان رکھو، سب کُچھ ممکِن ہے۔''

(19) مَیں آپ کو بتاتا ہُوں، کہ یہ پُرانی عظِیم اِنجیل، بیشک اپنی سادگی سے لبریز ہے۔ اور جب بھی یسُوع مسیح کے جی اُٹھنے کی منادی سادگی کیساتھ کی گئی تو اِس نے کبھی اپنی قوت نہیں کھوئی۔ اور میرے لِیے...... ہر آتے دِن، یہ لبریز ہوتی جا رہی ہے۔

(20) اگر آج رات آپ یہاں ایک بزنس مین کی حیثیت سے موجود ہیں، اور آپ کسی بھی بزنس مین کی رفاقت میں نہیں آتے، تو مَیں آپ کیلئے فُل گاسپل بزنس مین کی رفاقت کو تجویز کروں گا۔ آپ کو کسی بھی چرچ سے تعلق نہیں جوڑنا پڑتا، بلکہ- بلکہ آپ جِس بھی کلِیسیا میں ہیں، تو یہ ٹھیک ہی ہے۔

لیکن اِس کا خطاب ہے ''فُل گاسپل بزنس مین۔'' لیکن اِس کا فُل گاسپل والے شخص سے کُچھ لینا دینا نہیں ہے۔ چاہے میتھوڈِسٹ، بپٹسٹ، لوتھرن، پریسبٹیرین، حتیٰ کہ کیتھولک پریسٹ، یا یہ جو کوئی بھی ہو یہاں موجود ہوتا ہے۔

(21) آپ کو معلُوم ہے، مُجھے یقین ہے کہ شاید جب یعقُوب نے ایک کُنواں کھودا تو فلسطینیوں نے اُسے وہاں سے بھگا دِیا۔ مُجھے یقین ہے اُس نے اُسکو ''کِینہ پروری'' یا کُچھ اور کہا تھا۔ اُس نے ایک دُوسرا کُنواں کھودا، اُنھوں نے اُسے وہاں سے بھی بھگا دِیا۔ اُس نے اُس کو ''جھگڑا کہا تھا۔'' پھر اُنھوں نے تیسرا کھودا؛ اور اُس نے کہا، ''اب ہمارے لیے کافی جگہ ہے۔'' پس میرا خیال ہے کہ یہ وہی کُچھ ہے؛ یہاں ہم سب کیلئے کافی جگہ ہے۔ اور ہم آپ کو یہاں ٹیوسان کے علاقے میں پاکر خوش ہونگے، اِسلیئے آپ آئیں اور ہمارے ساتھ رفاقت کریں۔

(22) اور پھر فینکس کی عبادت کو بھی مت بھُولنا۔ اور اب، مَیں جانتا ہُوں کہ ہمیں یہاں پلیٹ فارم سے تشہیر نہیں کرنی چاہیے، کیونکہ ہم نے یہ ایک حِکمتِ عملی بنائی ہے۔ لیکن یہ سب کُچھ فُل گاسپل بزنس مین کیساتھ مُنسلِک ہے، مُجھے رامادا کی میٹنگ سے چار دِن پہلے، اِس آنے والے دسمبر میں، بِیماروں کیلیئے دُعا، اور منادی کرنی ہے...... [کوئی شخص کہتا ہے، ''جنوری میں۔'' -ایڈیٹر۔] بلکہ جنوری میں...... [''19 سے لیکر 23 تک۔''] 19 سے لیکر 23 تک۔ یعنی چار دِن۔ مَیں 19 سے شُروع کرُوں گا، کیا یہ درُست ہے؟ [''جی ہاں۔''] مَیں 19 سے شُروع کروں گا۔ اور مُجھے چار دِن، عبادت لینی ہے۔

(23) اور آپ ٹیوسان کے لوگوں کیلیئے، اگلے اِتوار کی شب، بھائی آرنلڈ میک کے چرچ، اسمبلیز آف گاڈ، گرانٹ وے میں، مَیں بیماروں کیلیئے دُعا کرونگا۔ اور اگر کوئی بیمار ہو اور وہ آنا چاہے، تو مَیں وہاں کلام سُناؤں گا، اور خُداوند کی مرضی سے، اگلے اِتوار کی رات، بِیماروں کیلیئے دُعا کی جائے گی۔

(24) اور اب خُداوند کی برکات آپ پر ٹھہری رہیں۔ اور اگر آپ کے پاس اپنی بائبل ہے، تو مَیں جلدی سے کلام میں جانا چاہونگا، کیونکہ مُجھے معلوم ہے آپ میں سے بہتیروں کو کل کام پر جانا ہے۔ اور آج شب مَیں پاک کلام میں سے رُومیوں کی کِتاب میں سے پڑھنا چاہتا ہُوں اور آپ سے اِس پر کلام کرُونگا، رُومیوں 8 ویں باب میں سے۔ اور ہم 28 وِیں آیت سے شُروع کرنا چاہتے ہیں،

اور پڑھتے ہوئے 32 وِیں آیت تک، شامل کریں گے۔ رُومیوں 28:8۔ اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مِل کر خُدا سے مُحبت رکھنے والوں کے لِئے بھلائی پیدا کرتی ہیں، یعنی اُن کیلئے...... جو خُدا کے اِرادہ کے موافق بُلائے گئے ہیں۔

کیونکہ جِن کو اُس نے پہلے سے جانا، اُنکو پہلے سے مُقرر بھی کِیا کہ اُس کے بیٹے کے ہمشکل ہوں، تا کہ وہ بہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے۔

اور جِن کو اُس نے پہلے سے مُقرر کِیا، اُن کو بُلایا بھی؛

اور جِن کو بُلایا، اُن کو راستباز بھی ٹھہرایا: اور جِن کو راستباز ٹھہرایا، اُن کو جلال بھی بخشا۔

پس ہم اِن باتوں کی بابت کیا کہیں؟ اگر خُدا ہماری طرف ہے، تو کون ہمارا مُخالِف ہے؟

جِس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کِیا، بلکہ ہم سب کی خاطِر اُسے حوالہ کر دِیا، وہ اُس کے ساتھ اور سب چیزیں بھی ہمیں کس طرح نہ بخشے گا؟

(25) خُداوندا اپنے پاک کلام کے پڑھے جانے پر اپنی برکات نازِل فرمائے۔ اور اب مَیں جِس موضوع پر بات کرنا چاہتا ہُوں وہ ہے: مُعافی۔ جیسا کہ آج رات، بائبل نے یہاں فرمایا ہے، کہ، ''اُس نے ہمیں سب کُچھ بخش دِیا ہے۔'' خیر، جیسا کہ یقیناً ہم ''سب چیزوں پر'' بات نہیں کر سکتے۔ لیکن ہم ایک چیز لیں گے جو اُس نے ہمیں بخش دِی ہے، اور وہ ہے: مُعافی۔ اور مَیں سمجھتا ہُوں کہ یہ جلالی لفظ ہے، ''بخشا جانا۔'' کیونکہ، ہم سب گُناہ کے باعِث گُنہگار ہیں، کیونکہ ہم سب نے گُناہ کِیا اور خُدا کے جلال سے محروم ہیں۔ اور خُدا نے، اپنے بیٹے کے وسیلے، ہمیں اِس احساسِ جُرم اور گُناہ سے مخلصی بخش دِی ہے۔

(26) اور مخلصی مُجھے ایک واقعہ کی یاد دِلا رہی ہے جو مَیں نے ایک دفعہ پڑھا تھا، اور مُجھے یقین ہے، کہ یہ اِنقلابی جنگ کے دوران رونُما ہُوا تھا۔ جیسا کہ، وہاں ایک شخص، بلکہ ایک فوجی تھا، وہ ایک پیدل چلنے والا فوجی تھا جِس نے ایسا کام کر دِیا تھا کہ...... عدالت نے اُسے مُجرم ٹھہرایا اور اُسے موت کی سزا سُنا دِی گئی تھی۔ میرا خیال ہے کہ ایسا ہی تھا، کیونکہ جنگ کے دوران اُس نے اپنی ڈیوٹی کیساتھ کوتاہی برتی تھی۔ اور اُسے- اُسے فائرِنگ والے عملے کے ذریعے مارا جانا تھا۔

(27) پس ایک فوجی نے اُس آدمی کیلئے نہایت ہمدردی محسُوس کی حتیٰ کہ اُس نے عظِیم صدر لِنکن سے- سے مِلنے کا سوچ لِیا۔ لیکن، بحیثیت ایک مہذب مسیحی شخص...... لوگ بتاتے ہیں کہ صدر صاحب

اپنی گاڑی میں سوار ہو رہے تھے جب وہ پیامبر اُس سے جا مِلا۔ اور وہ اپنے گُھٹنوں کے بل ہو گیا اور کہا، ''مِسٹر لِنکن، امریکہ کے صدر صاحب، جناب مہربانی فرمائیں،'' اُس نے کہا، ''مَیں کسی شخص کیلئے رحم چاہتا ہُوں، یہ جانتے ہوئے کہ آپ بھی ایک مسیحی ہیں، اور پریشان حال لوگوں کیلئے اپنے دِل میں نرمی رکھتے ہیں۔'' اُس نے کہا، ''میرا ایک دوست اپنی چوکی پر تھا جہاں اُس کی ڈیوٹی لگی ہوئی تھی، لیکِن جب بندوقیں گرج رہی تھیں اور توپیں فائر کر رہی تھیں، تو وہ خوفزدہ ہو گیا اور اُس نے اپنی چوکی چھوڑ دِی تھی۔ مِسٹر لِنکن صاحب، اُس کا ایسا کرنے کا مقصد نہیں تھا۔ وہ ایک اچھا اِنسان ہے۔ اور اب، آج اِس دِن سے ایک ہفتے بعد، اُسے ضرور ہی فائرِنگ والے عملے کے ذریعے ہلاک کر دِیا جائے گا۔ اُس کو بچانے کا اور کوئی راستہ نہیں ہے سوائے اِسکے کہ آپ اُس کے مُعافی نامے پر دستخط کر دیں۔''

(28) مِسٹر لِنکن صاحب نے، اپنی آنکھوں میں آنسوؤں کیساتھ، اپنے بیگ میں سے کاغذ کا ایک ٹُکڑا نِکالا اور اُس پر لِکھ دِیا، ''مَیں ابرہام لِنکن، اِس فلاں فلاں شخص کو مُعاف کرتا ہُوں، اور اِسے ہلاک نہ کِیا جائے؛'' اور اُس پر اپنے نام کے دستخط کر دِیئے۔

(29) ایسا اِنسان جسے خُدا نے برکات سے نوازا تھا۔ اور وہ فوجی واپس قید خانے کی طرف لوٹا، اور اپنے دوست سے کہا، ''میرے پاس تُمہارا مُعافی نامہ ہے۔'' اُس نے اُسے باہر نِکالا، جو کاغذ کے ایک ٹُکڑے پر لِکھا تھا، اور اُسے دِکھایا۔

(30) اور اُس آدمی نے کہا، ''میرا مزاق مت اُڑاؤ۔ میرا ہلاک ہونا مُقرّر ہو چُکا ہے، اور تُم یہاں ایک کاغذ کے ٹُکڑے کیساتھ آئے ہو؟ مَیں اِس پر یقین نہیں کر سکتا۔ مَیں اِس پر ہرگز یقین نہیں کر سکتا۔ یہ ایسا کُچھ نہیں ہے۔ کیونکہ کوئی بھی شخص اپنا نام 'ابرہام لِنکن''' لِکھ کر دستخط کر سکتا ہے۔

(31) اُس نے کہا، ''لیکِن یہ صدر کے دستخط ہیں۔''

اور کہا، ''تُمہیں مُعافی مِل گئی ہے۔''

(32) اور اُس سزا یافتہ فوجی نے اپنی پیٹھ پھیر لی اور دُور چلا گیا۔ اور اِس طرح اُس آدمی کو فائرِنگ کے عملے کے ذریعے ہلاک کر دِیا گیا۔

(33) اور پھر جیسا کہ یہاں امریکہ کے صدر، اِبرہام لِنکن کی طرف سے مخلصی کا ایک-ایک-ایک پروانہ جاری کر دِیا گیا تھا، کہ اِس شخص کو رہا کر دِیا جائے، لیکِن پھر بھی اُنھوں نے اُسے ہلاک کر ڈالا۔ پس، یہ مُقدمہ وفاقی عدالت میں چلا گیا، اور یہ فیصلہ سُنایا گیا، ''کہ مُعافی اُس وقت تک

مُعافی نہیں ہوتی جب تک اُسے مُعافی کے طور پر قبُول نہیں کِیا جاتا۔‘‘

(34) پس جو کلام مَیں نے آج شب پڑھا ہے، کہ خُدا نے سب چیزیں ہمیں بخش دِی ہیں، اُس نے ہمیں مُعاف کر دِیا ہے، یہ مُعافی اُن کیلئے ہے جو اُس کے مُعافی کے کلام کو قبُول کرتے ہیں۔ لیکن اِسکو صِرف، پڑھ لینا ہی ہمارے لِیے کافی نہیں ہے، اِس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ کو مُعافی مِل گئی ہے۔ بلکہ اِس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو اُسے اپنی مُعافی کے طور پر قبُول کرنا ہے، کہ خُدا نے اپنے بیٹے کو دے دِیا کہ وہ آپ کی جگہ پر مرے، اور تب یہ مُعافی ہوتی ہے۔

(35) احساسِ جُرم سے مخلصی یہ ہے، جِس کی ہم تمنّا کرتے ہیں۔ اور اِسی طرح خُدا کی طرف سے مُعافی دراصل احساسِ جُرم سے رہائی ہے۔ یہ کسی بھی طرح نفسیاتی تعلیم کے ذریعے نہیں کہ راستہ بدل دِیا جائے اور آپ کو کُچھ ایسا احساس دِلایا جائے، کہ آپ نے کسی کلِیسیا میں شامِل ہوکر، یا کسی عقِیدے کو اپنا کر وہ کر دِیا ہے جو کہ دُرست ہے۔ بلکہ یہ تو۔ تو کلوری کی طاقت کے وسیلے، احساسِ جُرم سے رہائی ہے۔ کہ کسی نے آپ کو مخلصی دِی ہے۔ اور اب مزِید کوئی احساسِ جُرم باقی نہیں رہا۔ اسلیئے کہ بائبل کہتی ہے، اور میرا خیال ہے، کہ شاید یہ بات رُومیوں 1:5 میں ہے، ’’پس اب جو مسیح یسُوع میں ہیں اُن پر سزا کا حُکم نہیں، جو جِسم کے مُطابق نہیں، بلکہ رُوح کے مُطابق چلتے ہیں۔‘‘

(36) اب، ایک شخص، جِسے گُناہوں سے مخلصی مِل گئی ہے، مرد یا ایک عورت ہو، پھر اُن کے دِلوں میں مزِید یہ خواہش نہیں رہتی کہ وہ دُنیا کی چیزوں کے پیچھے بھاگیں۔ اِسلیئے کہ اُنھیں مُفت مُعافی مِل گئی ہے اور وہ مسیح یسُوع میں نئی مخلوق بن جاتے ہیں۔ اور پھر اُس کی مُحبت آسمانی چیزوں سے ہو جاتی ہے، جہاں پر مسیح خُدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے۔ اِسلیئے کہ اُسے مُفت مخلصی مِلی ہے۔ پھر کسی کاہن کو اُسے بتانے کی ضرورت نہیں یا کسی خادم کو اُسے بتانے کی ضرورت نہیں۔ وہ آپ ہی اپنے اندر جانتا ہے کہ اُسے مُعافی مِل گئی ہے، کیونکہ اُس نے اُسے اِس نبیاد پر قبُول کر لیا ہے، کہ خُدا نے اُسے یسُوع مسیح کے وسیلے بھیجا ہے۔ اب یہ کیسا عظیم احساس ہے کہ آپ گُناہ سے آزاد ہوگئے ہیں!

(37) مَیں نے بتایا تھا، کہ بہت سال پہلے، جب جنوبی علاقوں میں غلاموں کی آزادِی کے اِقرار نامے پر دستخط کِیے گئے تھے، اور وقت مُقرّر کر دِیا گیا تھا کہ فلاں فلاں صُبح کو سُورج طلوع ہوتے ہی اُنھیں آزاد کر دِیا جائے گا۔ اور اُن سب کو پُرانی زِندگی سے رہائی مِل جائے گی۔ اور بہت سے نوجوان آدمی پہاڑوں پر چڑھ گئے تھے، کیونکہ وہ سُورج کی پہلی کِرن کو طلوع ہوتے دیکھنا چاہتے تھے، اور

پھِر بُوڑھے آدمی، جو کہ اُن سے تھوڑے نیچے تھے، اور پھِر عورتیں اور بچے سب سے نیچے تھے۔ اور وہ طوِیل وقت سے پَو پھٹنے کا اِنتظار کر رہے تھے۔ کیونکہ، غلاموں والے پٹے، اور سخت مصائب نے اُن کی زِندگیوں کو اعذاب بنا رکھا تھا، اور وہ اُس دِن کیلئے ترس رہے تھے جب وہ جان پائیں کہ اُنھیں مخلصی مِل گئی ہے۔ اور آزادی کا پروانہ کہتا تھا ''اُس فلاں فلاں دِن پر سُورج کے طلوع ہوتے ہی، وہ آزاد ہیں۔'' اور وہ اُس گھڑی کو دیکھنے کو ترس رہے تھے کہ کب سُورج طلوع ہو، وہ اِتنے زِیادہ بے تاب تھے کہ پہاڑوں پر چڑھ گئے تھے۔

(38) اوہ، اگر آج رات گُنہگار بھی اُتنے ہی بے تاب ہو جائیں اور جانیں کہ اُنھیں مُعافی مِل گئی ہے۔ کیونکہ جِس گھڑی آپ یسُوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبُول کرتے ہیں اُسی گھڑی آپ کو مُعافی مِل جاتی ہے۔ اور پھِر آپ مُعافی یافتہ ہوتے ہیں۔

(39) لوگ بتاتے ہیں کہ وہ نوجوان آدمی اِنتظار کر رہے تھے۔ اور جیسے ہی مشرِق سے سُورج کی کِرن طلوع ہونا شُروع ہُوئی، تو اُنھوں نے نیچے بُوڑھوں کی طرف دیکھ کر چِلانا شُروع کر دِیا، ''ہم آزاد ہیں!'' اور بُوڑھوں نے نیچے، عورتوں اور بچوں کی طرف دیکھ کر شور مچا دِیا، ''ہم آزاد ہیں! ہم آزاد ہیں!'' کیونکہ سُورج طلوع ہو چُکا تھا۔

(40) اوہ، جب اِنسان گُناہ کی دلدل میں گِر گیا تھا، اور اُس صُبح جب خُدا کا بیٹا ہماری مخلصی کیلئے قبر کا سینہ پھاڑ کر اُوپر نِکل آیا، تو میرا خیال ہے کہ قوموں کے درمیان ہلچل مچ جانی چاہیے تھی، ''کہ ہم گُناہ اور شرم سے آزاد ہو گئے ہیں، اور کلوری سے اِتحاد کے وسیلے ہمیں مُفت مُعافی مِل گئی ہے۔'' اِس سے عظِیم تر کُچھ بھی نسلِ اِنسانی کو نہیں دِیا جا سکتا۔

(41) جب اِنسان نے باغِ عدن میں گُناہ کِیا، تو اُس نے ایک خلِیج پیدا کر لی، اور خود کو ابدی خُدا سے جُدا کر لیا۔ اِنسان اُس وقت خُدا کیساتھ ابدی تھا۔ اُسے بیماری، دُکھ، اور موت کا سامنا نہ تھا۔ اِنسان مرنے کیلئے تخلیق نہیں ہُوا تھا۔ جہنّم اِنسان کیلئے نہیں بنایا گیا تھا۔ جہنّم شیطان اور اُس کے فرِشتوں کیلئے بنایا گیا تھا، نہ کہ بنی نوح اِنسان کیلئے۔ کیونکہ، اِنسان زمین پر خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہونے کیلئے تخلِیق کِیے گئے تھے۔ لیکن جب اِنسان نے گُناہ کِیا اور صحیح اور غلط کی حد بندی کو عبور کر لیا، اور اپنے لِیے واپسی کی کوئی راہ چھوڑے بنا، اُس نے خود کو خُدا سے جُدا کر لِیا۔ اور وہ مُکمل طور پر کھو گیا تھا۔ وہ واپس نہیں آ سکتا تھا، کیونکہ وہ گُناہ میں پڑ گیا تھا۔

(42) لیکِن، خُدا، رحم کرنے پر قادِر ہے، اِسلیئے اُس نے عوضی کو قبُول کر لِیا۔ کیونکہ اُس نے کہہ رکھا تھا، ''کہ جِس روز تُو نے اُس میں سے کھایا، اُسی روز تُو مرا۔'' کیونکہ یہ اُس کا کلام ہے، اور خُدا کے اِنصاف اور اُسکی پاکیز گی کا تقاضا موت ہے۔ اور خود کو خُدا ثابت کرنے کیلیئے، اُسے اپنے کلام کو پُورا کرنا ضرور ہے۔

(43) اور اب، نسلِ اِنسانی کیلیئے اُسکے اندر مُحبت تھی، تو بھی اُنھیں اُس رفاقت سے جو باغِ عدن میں وہ اپنے بچّوں سے کرتا تھا، اُس سے جُدا دیکھنا پڑ رہا تھا، اور اُس سارے وقت میں اُسے دِل آزاری کی حالت میں رہنا پڑ رہا تھا، کیونکہ اُس کے کلام نے کہہ رکھا تھا، ''کہ جِس روز تُو نے کھایا، اُسی روز تُو مرا۔''

(44) اور پھر، جیسا کہ ہم اِس بات پر اِنحصار کر سکتے ہیں، کہ خُدا نے جو کُچھ کہا ہے وہ سچ ہے۔ اور اُسے ضرور ہی پُورا ہونا ہے۔ اِسلیئے کہ خُدا اپنے کلام کو واپس نہیں لے سکتا، غور کریں، کیونکہ وہ لامحدود ہے، اور وہ ابدی ہے۔ اور اُس کا پہلا فیصلہ ہی ہمیشہ کیلیئے ہوتا ہے۔ اِسلیئے اُسے اُسکو۔ اُسکو واپس لینے کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ وہ اُس کے متعلق سب کُچھ جانتا ہے۔ وہ شُروع ہی سے، لامحدود ہے۔ اور اِسلیئے، جب خُدا کوئی بات کہتا ہے، تو وہ مُکمل طور پر اُسی طرح ہوتی ہے۔ اِسلیئے کلام کبھی تبدِیل نہیں ہو سکتا، کیونکہ یہی کامِل فیصلہ ہے۔

(45) اور پھر خُدا اُس شخص سے جو اُس کے۔ کے فیصلے کو قبُول کر لیتا ہے اُسی طور سے برتاؤ کرتا ہے، اور یہ برتاؤ ہر اُس شخص کیساتھ جو اُس کے فیصلے کو قبُول کرتا ہے، ہمیشہ ایک جیسا رہتا ہے۔ اِسلیئے، اگر اُس نے ایک اِنسان کی نجات کیلیئے جو طرِیقہ اِختیار کِیا ہے، تو پہلا طرِیقہ ہی جو اُس نے اِختیار کِیا وہی طرِیقہ ہمیشہ رہے گا۔ اور اگر خُدا نے بِیماروں کو، اِیمان کی بُنیاد پر شِفا دینے کا وعدہ کِیا ہے، تو اُسے ہمیشہ اِسی طرِیقے سے کرنا پڑے گا۔ وہ اِسے واپس نہیں لے سکتا۔ سمجھے؟ اُسے ہمیشہ اِسی طرِیقے سے قائم رہنا ہے۔

(46) اب، خُدا نے باغِ عدن میں اِنسان کے بدلے ایک عوضی کو قبُول کِیا، اور یہ طرِیقہ خُون کی قُربانی کا تھا۔ خُون کو قیمت چُکانی پڑی تھی۔ اور ہمیشہ تک یہی طرِیقہ ہے۔ اِس کے علاوہ کوئی دُوسرا طرِیقہ، یا کوئی مُتبادِل چیز نہیں ہے، جو اِسکی جگہ لے سکے۔ یہ خُون تھا۔ وہ واحِد راستہ جِس سے خُدا اپنے بچّوں کو واپس قبُول کرتا ہے، وہ اُس عوضی کے خُون کے وسیلے ہے۔ کوئی دُوسری قیمت ادا

نہیں کی جاسکتی ۔ اِس کے علاوہ کُچھ اور کام نہیں کرے گا۔ اِسلیئے خُدا کا پہلا فیصلہ ہی ہمیشہ کامِل ہوتا ہے، اور یہ ابدِی ہے۔ اور ہم اِس بات سے واقِف ہیں کہ یہ سچ ہے، کیونکہ خُدا کبھی جُھوٹ نہیں بول سکتا، اور نہ ہی وہ اپنے کلام کو واپس لے سکتا ہے۔ اُس وقت سے لیکر، یہی خُدا کا واحِد طرِیقہ اور واحِد مقام رہا ہے جہاں وہ اِنسان کیساتھ رفاقت کرتا ہے۔ اب، جیسا کہ وہ شخص......

(47) اب، لفظ موت کا مطلب ہے ''جُدائی۔'' جب ہم اِس طرِیقے سے مرتے ہیں، تو اِس کا یہ مطلب نہیں ہوتا...... ہماری طبعی موت کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ ہم مر گئے ہیں۔ یسُوع نے کہا، ''جو مُجھ پر اِیمان لاتا ہے، گو وہ مر جائے، تو بھی زِندہ رہے گا۔ اور جو کوئی زِندہ ہے اور مُجھ پر اِیمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔'' اب، وہ موت، جِس کے متعلق بات کی جارہی ہے، وہ دراصل خُدا کی حُضُوری سے ''جُدائی'' ہے۔ لیکن طبعی موت وہ ہے جِس کے ذریعے ہمیں یہاں سے گُزر کر جانا ہے، تاہم یہ وہ موت نہیں ہے۔ ہم ابھی تک خُدا کی حُضوری میں ہیں۔ ہم اِس جگہ سے نِکل کر اُس کے قرِیب والی جگہ پر چلے جاتے ہیں، یعنی اُسکی حُضُوری میں۔ یہ وہ موت نہیں جِسے ہم ''موت کہتے ہیں،'' یعنی جِسے ہم یہاں زمِین پر کہتے ہیں۔

(48) یاد کریں، جو اُس نے ۔۔ نے یائر کی بیٹی کے متعلق کہا تھا، جو کہ مر گئی تھی، ''وہ مرِی نہیں، بلکہ سوتی ہے۔''

(49) اور لوگ اُس پر طنز کر کے ہنسنے لگے، حالانکہ، وہ جانتا تھا کہ لڑکی مر گئی ہے۔ اور یہ اُن لوگوں کی اِصطلاح تھی، ''کہ لڑکی مر گئی ہے۔''

(50) لیکن یسُوع نے کہا، ''وہ سوتی ہے۔'' اور وہ گیا اور اُس نے لڑکی کو جگا دِیا، اور وہ زِندگی میں واپس لوٹ آئی۔

(51) اب، آدم سے لیکر اب تک، اِنسان خود اپنا عِوضی تلاش کرنے کی کوشش میں لگا ہُوا ہے۔ اُس نے اپنی طرف سے کُچھ بہترین کام کرنے کی کوشش کی کہ اُس سے تھوڑا بہتر کرے جو خُدا نے اُس وقت کِیا تھا۔ اور یہی فطرت اِنسان میں موجود ہے۔ اِنسان ہمیشہ ہی کُچھ بہتر چیز بنانے کی ۔۔ کی کوشش کرتا رہا ہے، تاکہ اُسے ایک مُختلف طرِیقے سے بنائے ۔ وہ خُدا کے منصُوبے میں اپنے نظریات شامِل کرنا چاہتا ہے۔ اور یہی سبب ہے کہ آج رات، دُنیا کے مسیحی لوگ، رکاوٹوں کے باعِث، یعنی تنظیمی رکاوٹوں کے باعِث الگ الگ کھڑے ہیں۔ ہمارے ساتھ...... ایسا اِس لِیے ہوتا

ہے کہ اِنسان نے اپنے نظرِیے کوخُدا کے منصُوبے میں شامِل کر دِیا ہے۔جیسا کہ مَیں نے کہا، کہ آدم سے لیکر اب تک، اِسی طرِیقے سے ہوتا آرہا ہے۔

(52) آدم اِنسانی سوچ کی عکاسی کرتا نظر آتا ہے، جب باغِ عدن میں، اُس نے خود کو انجیر کے پتّوں میں چُھپا کر خُدا کا سامنا کرنا چاہا۔اور یہ وہ کُچھ تھا، جو اُس نے خود کِیا تھا۔اور انجیر کے پتّوں سے لیکر، اُس نے تعلِیم، بُرج، شہر، بُت، تہذِیب، اور تنظِیمیں بنانے کی کوشش کی ہے۔لیکن اُس کا طرِیقہ ہمیشہ قائم ہے۔خُدا صِرف خُون کے نیچے اپنے لوگوں کو قبُول کرتا ہے۔بس یہی ساری بات ہے۔

(53) تعلِیم مُکمل طور پر ناکام ہوچُکی ہے۔جتنی زِیادہ ہم تعلِیم حاصِل کرتے جاتے ہیں، اُتنا ہی زِیادہ ہم ایک دُوسرے سے دُور ہوتے جارہے ہیں۔تنظِیمیں مُکمل طور پر ناکارہ ہوچُکی ہیں۔ہم حدیں اور رکاوٹیں مُقرر کر دیتے ہیں، اور ہر ایک اپنی تنظِیم کو دُوسرے سے اُونچا لے جانے کی کوشش میں لگا رہتا ہے، اور اِس سے رفاقت میں خلل پڑ جاتا ہے۔تہذِیب نے محض کشمکش کو ہی جنم دِیا ہے۔شہر، یا بڑے بڑے بُرج، یا مزِید جو کُچھ بھی بنالیں، سب کُچھ ناکام ہوچُکا ہے۔لیکن خُدا کا آج بھی وہی منصوبہ قائم ہے: یعنی خُون کے نیچے ہونا۔

اُس خُون کو ضرور ہی خُون نظر آنا چاہیے۔باغِ عدن میں......

(54) بلکہ، واپس اِسرائیل کے، وقت میں آئیں، جب اِسرائیل نے برّہ کو ذبح کرنا تھا اور اُس کے خُون کو چوکھٹوں اور دروازے پر لگانا تھا، کیونکہ خُون خُدا کی مانگ تھی۔کوئی مسئلہ نہیں کہ دوسری چیزیں کس جگہ پر تھیں، لیکن اُس نِشان کا وہاں ہونا ضروری تھا۔شاید اُن آدمِیوں نے ثابت کیا کہ وہ ختنہ یافتہ اِسرائیلی ہیں۔شاید اُنھوں نے اِس بات کا اِقرار کِیا ہو، ''کہ ہم ہر اُس بات پر اِیمان رکھتے ہیں جو یہوواہ نے فرمایا ہے۔'' لیکن وہ اُنھیں قبُول نہ کرتا۔اُنھیں بس اُس نِشان کو دِکھانا تھا۔خُون کو ضرور ہی نظر آنا چاہیے تھا۔

(55) آج رات بھی وہی طرِیقہ ہے۔مَیں اِیمان رکھتا ہُوں ہر مسیحی کو یسُوع مسیح کے خُون کو دِکھانا ہے کہ اُس نے اُنھیں دُنیا کی چیزوں سے پاک صاف کر دِیا ہے، چاہے وہ جیسی بھی تھیں۔

(56) اب، اُس وقت میں، اُس نِشان کو دروازے پر ہونا ضرور تھا۔چاہے وہ گھرانہ جتنا بھی مذہبی تھا، چاہے وہ لوگ جِتنے بھی مذہبی تھے، چاہے اُنھوں نے اپنے بچّوں کی جتنی بھی اچھی پرورش کی

تھی، چاہے وہ جِتنے بھی اچھے طرِیقے سے چرچ میں جاتے رہے تھے، چاہے اُنھوں نے جِتنے بھی اچھے طرِیقے سے اُن ساری باتوں کو مانا۔ جو خُدا نے کہیں تھِیں، لیکن تو بھی اُس نِشان کو وہاں ہونا ضرور تھا۔ لیکن پھر بھی، اُس آخری گھڑی میں، موت اور زِندگی کے درمیان اُسے ظاہر ہونا تھا، اور خُون کو نظر آنا چاہیے تھا۔ اور اُس خُون نے ظاہر کرنا تھا کہ اُس بندگی کرنے والے کی جگہ ایک بے قصُور عوضی نے لے لی ہے۔ اور اُس خُون کے کیمیائی اجزاء، یعنی اُس کا اپنا سُرخ ہونا، دروازے پر ایک نِشان تھا کہ اب یہ گھر محفُوظ ہے، اور یہ خُون کے ماتحت ہے۔ اب، یہ ایک نمُونہ تھا۔

(57) اب، اِن آخری دِنوں میں، ہم لوگ دوبارہ اُسی گھڑی میں واپس آ رہے ہیں جہاں خُدا اپنی کلِیسیا کو رہائی بخشنے والا ہے۔ مَیں-مَیں اِس پر یقِین کرتا ہُوں۔ اور یقِیناً جیسے وہ خُون ایک یادگار کے طور پر ٹھہرا تھا، پس اِسی طرح اِس نِشان کو بھی ہونا ہے۔ آج بھی یہی مانگ ہے۔ کیونکہ، اب، لوگ خُداوند یسُوع کے خُون کے کیمیائی اجزاء کو نہیں لے سکتے اور نہ ہی اُسے ہر دِل کے دروازے پر لگایا جا سکتا ہے۔

(58) لیکن، آپ غور کریں، اُس وقت، جو جانور ذبح کِیا گیا تھا، وہ ایک برّہ تھا۔ اور یہ ظاہر کرنے کیلئے کہ جانور ذبح کِیا گیا، خُون کو دروازے پر لگانا تھا۔ پس وہ زِندگی جو جانور کے اندر تھی وہ بندگی کرنے والے پر نہیں آ سکتی تھی، کیونکہ جانور کے اندر شعور نہیں ہوتا۔ اِسلیئے جو زِندگی جانور کے اندر تھی وہ بندگی کرنے والے پر نہیں آ سکتی تھی۔

(59) لیکن، آج، جب خُدا کے اپنے بیٹے کا خُون ہماری مُعافی اور مخلصی کیلئے کلوری پر بہایا گیا، تو وہ زِندگی جو خُون میں تھی تو وہ خود خُدا تھا۔ اور رُوحُ القُدس واپس اُس کلِیسیا، اور اُسکے اِیماندار لوگوں پر آتا ہے، اور یہ اِن آخری دِنوں میں نِشان ہے، جِسے وہ اُس مرد یا عورت پر نازِل کرتا ہے جو یسُوع مسیح کی موت کو اپنے عوضی کے طور پر قبُول کر لیتا ہے۔ اور رُوحُ القُدس گواہی دیتا ہے۔

(60) شاید آپ کہیں، ”مَیں اُسے قبُول کر چُکا ہُوں۔“ اور آپ پھر بھی دُنیاوی زِندگی گُزارتے ہوں، اور آپ دُنیاوی طرِیقے سے رہتے ہوں، اِسلیئے جب تک رُوحُ القُدس کا ثبُوت آپ کی زِندگی میں داخل نہیں ہو جاتا، تب تک کوئی ثبُوت نہیں کہ وہ زِندگی آپ کیلئے تھی۔

(61) اِسلیئے کہ یہ خُدا کی مانگ ہے، کہ ہر مرد یا عورت کے پاس، اِس آخری زمانے میں نِشان ثبُوت کے طور پر ہونا چاہیے۔ ”جب مَیں خُون کو دیکھتا ہُوں۔“

(62) یسُوع نے کہا، ''مَیں تُم سے، سچ، سچ کہتا ہُوں، جب تک کوئی اِنسان نئے سِرے، یعنی پانی اور رُوح سے پیدا نہ ہو، وہ خُدا کی بادشاہی میں داخِل نہیں ہوسکتا۔'' اِسلیئے خُون، ہمیشہ سے، خُدا کے پروگرام میں رہا ہے۔ پُرانے عہدنامے میں بھی یہ خُون تھا۔ اور اب نئے عہدنامے میں بھی یہ خُون ہی ہے۔

(63) پُرانے عہدنامے میں کیمیا سُرخ نِشان تھا، جوکہ آنے والی زِندگی کا عکس تھا۔ جو یہ ظاہر کرتا تھا کہ ایک عوضی کو لِیا گیا ہے، لیکن عبادت گُزار اُسی احساسِ جُرم کیساتھ باہر نِکل جاتا تھا، جس کے ساتھ وہ مذبح پر جاتا تھا اور اپنے برّے کی قُربانی چڑھاتا تھا۔

(64) لیکن اِس طرِیقے سے، ''عبادت کرنے والا، ایک ہی مرتبہ گُناہ سے پاک ہوجاتا ہے، اور پھر اُس کے دِل میں مزِید ایسی کوئی خواہش نہیں رہتی؛'' اِسلیئے کہ وہ چیز مرجاتی ہے، اور دُور ہوجاتی ہے، اور آپ موت سے نِکل کر زِندگی میں داخِل ہوجاتے ہیں۔ اور آپ دوبارہ یسُوع مسیح کیساتھ ابدی زِندگی کیساتھ زِندہ ہوجاتے ہیں، اور پھر آپ رُوح القُدس کا مسکن بن جاتے ہیں، اور دوبارہ یسُوع مسیح کی زِندگی جی رہے ہوتے ہیں۔ کیونکہ بائبل، عِبرانیوں 8:13 میں کہتی ہے، ''یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔''

(65) خُدا اُس گھڑی کا اِنتظار کررہا ہے کہ اپنی کلِیسیا کو اُس مقام پر کھڑِی ہوئی دیکھے، کسی تنظِیم کی پرواہ کِیے بغیر، کسی عقِیدے، یا کسی رنگ وروپ کی پرواہ کِیے بغیر، یا یہ جو کُچھ بھی کیوں نہ ہو، تاکہ وہ اپنی پُوری کلِیسیا کو اِس مقام پر آئے ہُوئے دیکھے جہاں وہ یسُوع مسیح کی موت کے نِشان کو ظاہر کررہی ہو۔

(66) ''تھوڑی دیر باقی ہے،'' اُس نے کہا، ''اور دُنیا مُجھے پھر نہ دیکھے گی، لیکن تُم مُجھے دیکھتے رہو گے؛ چونکہ مَیں زِندہ ہُوں، تُم بھی زِندہ رہو گے۔ اور دُنیا کے آخر تک، مَیں تُمہارے ساتھ، بلکہ تُمہارے اندر ہُونگا؛'' اِسلیئے کہ یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

(67) بعض اوقات میرا ایسے مسیحیوں سے سامنا ہوتا ہے جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ خُدا کے مُقدس کِیے ہُوئے مرد، اور عورتیں ہیں۔ لیکن وہ گواہی دینے سے شرماتے ہیں۔ وہ لوگ، ''آمِین'' کہنے سے بھی شرماتے ہیں۔ وہ لوگ صیون کے گِیت گانے سے شرماتے ہیں۔ وہ ہر جگہ شرماتے ہیں۔ میں اُن لوگوں سے مِلنا پسند کرتا ہُوں جو یسُوع مسیح کی اِنجیل سے نہیں شرماتے۔ اگرچہ یہ بِدعت یا گُمراہی

لگتی ہو،لیکن پھر بھی وہ شرماتے نہیں ہیں۔اگر کچھ واقع ہوتا ہے،تو یہ اُن کے لیے زِندگی سے بڑھ کر اہمیت رکھتا ہے۔اور یہی زِندگی ہے۔یہ ابدی زِندگی ہے کیونکہ اُنھوں نے خُدا کے عوضی کوقبول کرلیا ہے۔

(68)مَیں اِس قسم کی پرستش کو پسند کرتا ہُوں ۔ چند لمحے قبل ،مَیں پیچھے اُن لوگوں کیلئے دُعا کرر ہا تھا، جواندر لائے گئے تھے۔حالانکہ یہ ایک دُعائیہ عبادت نہیں ہے؛ بلکہ بشارتی ہے۔جب مَیں وہاں پر تھا۔اور ہم حیران ہورہے تھے......حتیٰ کہ اُن میں سے کچھ کو،مَیں نے دیکھا، کہ وہ فرش پر اُوپر نیچے اُچھل رہے تھے،لوگ اِسے کہتے ہیں،''رُوح میں ناچنا۔''

(69)پہلی مرتبہ، جب مَیں نے پنتی کاسٹل لوگوں کورُوح میں ناچتے دیکھا،تومَیں اِس پر تنقید کرنے والا تھا۔مَیں نے سوچا،''کہ یہ کیا ہے؟ یہ ضرور احمقوں کا گروہ ہے۔''تب مَیں نے بائبل کا مطالعہ کِیا، اورمَیں نے اِس بات کومعلوم کِیا، کہ، یہ رُوح القُدس میں ناچنا ہے۔شیطان بھی اِس کی نقل کرلیتا ہے اور اِسے روک اینڈ رول اور دُوسری غلط چیزوں میں بدل دیتا ہے،لیکن حقیقی رقص کرنا خُدا کی طرف سے آتا ہے۔یہ بالکل دُرست بات ہے۔اور، ہمیشہ،رُوح میں ناچنا فتح کی نِشانی ہے۔

(70)جب داؤد نے جاتی جولیت کو مارا،اور وہ سُرخ رنگت والالڑکا جب اُس دیو کے سر کوگھسیٹتا ہوا شہر کے اندرداخل ہُوا،تو لوگ اُسے، ناچتے ہُوئے مِلے ۔اِسلئے کہ اُنھیں فتح مِلی تھی۔جب موسیٰ نے خُدا کی قُدرت سے، بحرِ قُلزم کوعُبور کِیا، اور بنی اِسرائیل کودُوسری طرف پار لے گیا،تو مریم نے ایک دف پکڑلی، اور اِسرائیل کی تمام بیٹیاں، سمُندر کے کِنارے پر اُچھلتی ،کودتی ، دف بجاتی اور رُوح میں ناچتی ہُوئی جارہی تھیں ۔اگرچہ وہ پُرانے انداز کی پنتی کاسٹل عبادت تھی،جسے مَیں نے اپنی زِندگی میں کبھی نہیں دیکھا تھا۔حالانکہ مسئلہ، میرے ساتھ تھا، اِسلئے مُجھے زِیادہ کامیابی نہ مِل سکی۔لیکن جب یسُوع مسیح کے خُون کا نِشان آپ پر آجاتا ہے،توپھر بالآخرآپ فتح کو پالیتے ہیں۔

(71)مُجھے بائبل میں عظیم زبُورنوِیس، داؤد یاد ہے۔جب اُس نے کارنامہ انجام دِیا تھا، بلکہ، اُس عظیم کارنامے پر، ساؤل کی بیٹی اُسے بیاہ دِی گئی۔اور وہ ضِدی، اور گھمنڈی قسم کی عورت تھی، اور ریاکار اِیماندار تھی۔اور ایک لمبے عرصے سے عہد کا صندوق خُدا کے گھر سے دُور رہا تھا، اور خُدا کی دِیدہ حُضُوری، اُس عہد کے صندوق پر آگ کے ستون کی صورت میں موجود تھی۔جب فلسطین چڑھائی کر کے آ گئے اور اُسے ساؤل کی حُکمرانی کے دوران چھین کر لے گئے تھے۔اور ایک دِن، جب داؤد نے

دیکھا کہ عہد کا صندُوق واپس خُدا کے گھر میں آرہا ہے، تو داؤد عہد کے صندُوق کے سامنے دوڑ کر گیا، اور اُس نے خُداوند کے حُضُور ناچنا، اور خُدا کی سِتائش کرنا شروع کر دِی۔ لیکن ساؤل کی بیٹی کو اُس آدمی کا یہ ردِعمل بہت ہی بُرا محسُوس ہُوا۔ کہ اُس کا شوہر، اُس کا نوجوان، اور خُوبصُورت شوہر اُس کی اپنی موجودگی میں، یعنی بادشاہ کی بیٹی کی موجودگی میں بیہودہ پن اور غلط برتاؤ کر رہا تھا۔ اور داؤد نے، صِرف اِتنا کہا، ''اگر تُجھے یہ پسند نہیں ہے، تو بھی تھوڑی دیر کیلئے اِسے دیکھ لے۔'' اور وہ بار بار عہد کے صندُوق کے گِرد، چکر پر چکر، چکر پر چکر لگاتا، اور رُوح میں ناچ رہا تھا۔ اور وہ شرمندہ ہو رہی تھی۔ اور خُدا نے اُس عورت پر لعنت بھیج دِی۔

(72) اوہ، یسُوع مسیح کے خُون کے وسیلے، یعنی مسیح کے جی اُٹھنے کے نِشان کے وسیلے فتح مِلی ہے، اور اُس کی زِندگی اُس کی کلِیسیا میں قائم رہتی ہے۔ اِسلیئے رفاقت کا کوئی دُوسرا راستہ نہیں ہے، لیکن، صِرف اُس خُون کے ماتحت موجود ہے۔ ہماری تنظِیمیں ہمیں جُدا کر رہی ہیں، اِسلیئے کہ کوئی کہتا ہے، ''یہ حماقت ہے۔'' اور کوئی اور یہ، وہ، یا کُچھ اور کہتا ہے۔

(73) پنتی کوست ہمارا نمونہ تھا۔ اور اِسکے متعلق کسی کو کُچھ نہیں کہنا پڑے گا لیکن ...... کہہ بھی سکتے ہیں کہ اُس کلِیسیا کا اِفتتاح پنتی کوست کے دِن ہُوا تھا۔ اور بالکُل وہی رُوح اُس دِن اُن پر نازِل ہُوا تھا، اور بائبل میں، جب بھی رُوحُ القُدس لوگوں پر نازِل ہُوا، تو، اُنھوں نے ایک جیسا ہی عمل کیا۔

(74) مُجھے یہ بتانے دیں، کہ بُت پرستوں کی سرزمین میں جہاں پر مَیں گیا تھا، مُجھے وہاں سفر کرنے اور جزِیروں اور جنگلوں کے مقامی لوگوں کو دیکھنے کا شرف حاصِل ہُوا، اور اُن لوگوں کو وہاں کھڑے دیکھا اور آپ کو وہاں مترجم کے ذریعے اُن سے بات کرنی ہوتی ہے، یہاں تک کہ اُنھوں نے اپنی زِندگی میں یسُوع مسیح کا نام تک نہیں سُنا تھا۔ لیکن جب اُنھیں واقعہ بتایا گیا، اور اُنھیں کہا گیا کہ اپنے ہاتھوں کو بُلند کریں اور خُدا کو قبُول کریں، اُنھوں نے بالکُل ویسا ہی عمل کِیا جیسا آپ ٹھیک یہاں رُوحُ القُدس حاصِل کر کے کرتے ہیں۔ جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ عالمگیر چیز ہے۔ یہ قادرِ مُطلق خُدا کی قُوت ہے، جو وہ اپنے بچوں پر اپنے نِشان کو نازِل کر کے ظاہر کرتا ہے، خواہ وہ سُرخ، کالے، گورے، یا جو کُچھ بھی وہ ہوں۔ یہی واحِد ایسا مقام ہے جہاں یہ رفاقت ہوتی ہے۔

(75) نمرُود نے بُرج، اور نبُوکدنضر نے شہر، اور مزِید ایسی ہی چیزیں تعمیر کیں۔ اور اِسی طرح سائنسدان اور ہر ایک چیز آگے بڑھتی رہی، لیکن جو چیز ہمیشہ قائم رہی وہ خُون ہے۔ جیسا کہ، خُدا نے

خود فیصلہ کِیا تھا کہ یہ ایک بے گُناہ عوضی ہی ہوگا، جو ایک گُنہگار اِنسان کیلئے مُعافی کی جگہ لے گا، اور آج رات بھی وہی چیز قائم ہے، اور نہ ہی یہ کبھی تبدِیل ہوگی۔

(76) ایوب نے بھی اُسی کے وسیلے زِندگی گُزاری تھی۔ اور ایوب کی کِتاب، بائبل کی پُرانی کِتابوں میں سے ایک ہے۔ اگرچہ اُس آدمی کے ساتھ سب کُچھ واقع ہوگیا تھا، لیکن تو بھی وہ ثابت قدم رہا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اُس نے یہوواہ کی مانگ کو پُورا کِیا ہے۔ وہ جانتا تھا کہ وہ دُرست ہے۔ اِسی طرح سے، ابرہام تھا؛ اور اُن میں سے اور بہت سارے تھے۔ اِسرائیل میں صِرف وہی رفاقت کرسکتا تھا...... وہاں صِرف ایک ایسا مقام تھا جہاں اِسرائیلی رفاقت کرسکتے تھے: اور وہ مقام تھا بہائے گئے خُون کے نیچے۔ ''یروشلیم میں، چاہے لوگ، ہر جگہ عبادت کرتے تھے۔'' پر جب تک قُربانی نہیں ہوتی تھی، عبادت نہیں ہوتی تھی۔ اور وہ قُربانی خُون کی تھی۔

(77) آج، آج بھی، چاہے، قوم مُکمل طور سے تعلیم یافتہ نظر آتی ہو، اور لوگ جِتنے بھی اعلیٰ رہن سہن کے حامِل نظر آتے ہوں، اور ہماری تمام سائنسی تحقیقات چاہے ایک اٹیم کو توڑنے کے حامِل ہوں، اور چاہے جو کُچھ بھی واقع ہوجائے، یا راکِٹ کے ذرِیعے چاند پر پہنچا جائے، یا ایک-ایک سیارے کو خلاء میں بھیجا جائے، یا کُچھ اور بھی ہوجائے۔ ہماری تمام سائنسی تحقِیق، ہماری تمام تنظیمیں، ہماری تمام تعلیم، اور ہمارے تمام اِسکول، اِنھوں نے ہمیں خُدا سے اِبتدا کی نِسبت اب بہت دُور کر دِیا ہے۔

(78) اِسلیئے جو کوئی اُس کی مرضی سے اپنے دِل کو قادِرِ مُطلق خُدا کی قُوّت کے حوالے کرتا ہے، تو رُوح القُدس اُس شخص پر ایک نِشان کی صُورت میں نازِل ہوتا ہے۔ ''اور اِیمان لانے والوں کے درمِیان یہ مُعجزے ہونگے۔'' یہ ہمیشہ قائم ہے۔ اور مسیح نے ایسا کہا ہے۔ ''تُم تمام دُنیا میں جا کر، ساری خلق کے سامنے اِنجیل کی مُنادی کرو۔ اور جو اِیمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا؛ اور جو اِیمان نہ لائے وہ مُجرم ٹھہرایا جائے گا۔ اور اِیمان لانے والوں کے درمِیان یہ مُعجزے ہونگے۔'' اور یہ رُوح القُدس کا عملی مُظاہرہ ہوتا ہے، کہ خُدا نے عبادت کرنے والے کو قبُول کرلیا ہے، کیونکہ رُوح القُدس اور وہ زِندگی جو مسیح میں تھی اُس عبادت کرنے والے پر آجاتی ہے۔

(79) کیا آپ پُرانے زمانے میں ایک یہودی کو، خُون کے نیچے تصوّر کرسکتے ہیں؟ جب کہ وہ، سڑک پر چلتا ہُوا آتا ہو۔ اور یہ- یہ کفارے کا دِن ہو۔ اور وہ قُربانی کرنے جارہا ہو۔ اور اُس کے پاس

ایک خُوبصُورت، اور موٹا تازہ بچھڑا ہو۔ تو پھر یہی یہوواہ کی مانگ تھی۔ اور شاید ہم کہیں اُس کے پاس ایک-ایک، بہترِین، موٹا تازہ بچھڑا تھا۔ اور وہ اِسلیئے جارہا تھا، کہ کاہن اُس کا بغور جائزہ لے، اور دیکھے کہ کہیں اُس میں کوئی نُقص تو نہیں ہے۔

(80) اور پھر وہ عبادت کے مقام پر جاتا ہے۔ اور وہ محسوس کرتا ہے کہ وہ ایک گُنہگار رہے۔ اور جو کُچھ اُس نے کِیا وہ غلط تھا۔ اور تب، وہ اپنے ہاتھ اُس قُربانی پر رکھتا ہے۔ قُربانی پر اپنے ہاتھ رکھنے سے، وہ اپنی قُربانی کیساتھ شناخت کراتا ہے۔ اور پھر جب اُس کا گلہ کاٹا جاتا ہے، یا اُس کی زِندگی لی جاتی ہے؛ اُس کے ہاتھ اُس کے اُوپر رکھے ہوتے ہیں۔ اور اُس کی جان لے لی جاتی ہے، اور جیسے ہی جانور مر رہا ہوتا ہے تو وہ اُس دَرد کو محسُوس کرتا ہے، اور خُون کی بوندیں اُسکے ہاتھوں پر پڑ رہی ہوتی ہیں۔ اور وہ محسُوس کرتا ہے کہ جانور نے اُسکی جگہ لے لی ہے۔ اور پھر وہ واپس راستباز ٹھہر کر جاتا ہے، کیونکہ اُس نے بالکُل وہی کام کِیا جو یہوواہ نے اُس سے کرنے کی مانگ کی تھی۔

(81) اور آج بھی بالکُل وہی چیز مسیحیوں کیساتھ ہے۔ یہ ایسا نہیں ہے کہ علامتی کارڈ لے لیا جائے، کہ آپ سنڈے اسکول میں اِتنے دِن آئیں گے یا سال میں اِتنے اِتوار آئیں گے۔ یہ منّت ماننا نہیں ہے کہ آپ مزِید چھ مہینے شراب نوشی نہیں کریں گے۔ یہ ایسا نہیں ہے۔ بلکہ یہ خُدا کی مُہیا کردہ قُربانی، اُس کی مُعافی، یعنی یسُوع مسیح کے سر پر ہاتھ رکھنا ہے، اور اُس کے بدن کے کلوری پر توڑے جانے کو محسُوس کرنا ہے۔ اور پھر بپتسمے کے وسیلے اُس میں اپنی شناخت کرنا ہے، کہ، جیسے وہ مرا اور دوبارہ جی اُٹھا، اور اِسی طرح آپ بھی اُس کے نام میں دفن ہوتے، اور نئی زِندگی میں جی اُٹھتے ہیں، جب آپ نیک نیتی سے ایسا کرتے ہیں، تو آپ مسیح میں نئی مخلوق بن کر چلتے ہیں۔

(82) اور یہوواہ کی اطاعت میں، یہ کرنے کے بعد، وہ خود کو راستباز محسُوس کرتا ہے۔ اب، یہودی خود کو راستباز کہہ سکتا تھا کیونکہ اُس نے وہ کام کِیا تھا جو یہوواہ نے اُس سے کرنے کی مانگ کی تھی۔ اور بالآخر...... یہ درُست تھا۔ یہوواہ نے ایسا کِیا تھا، اور یہی اُسکی مانگ تھی۔ لیکن، آخرکار، وہ خاندانی رسم بن گئی تھی۔ اور جب کفارے کا دِن آتا اور شاید یہودی وہ کام کر رہے ہوتے جو کہ غلط تھا۔ تو کوئی کہتا، ”خیر، مَیں یقین کرتا ہوں کہ یہ کفارے کا دِن ہے۔ اِسلیئے بہتر ہے کہ مَیں اپنا برّہ لوں۔“ غور کریں، یہ ایک خاندانی رسم بن گئی۔ اور وہ اُسے نیک نیتی سے نہیں کرتے تھے۔ ”اِس لیے وہ کہتا ہمیں بھی بالکُل وہی-وہی کرنا چاہیے۔ اِس لیے تمام گھرانے ایسا کرتے ہیں، تو،

ہمیں بھی ایسا ہی کرنا چاہیے۔''

(83) اور یہ بالکُل وہی مقام ہے جہاں ہماری مسیحیت پہنچ چُکی ہے۔ یہ بالکُل وہی مقام ہے جہاں ہماری پنتی کاسٹل تحرِیک آرہی ہے۔ یہ ایک خاندانی رسم بن گئی ہے۔ سمجھے؟ ہم- ہم اپنی قُربانی کیساتھ اپنی شناخت نہیں کر پاتے، اِسلیئے ہم اپنی قُربانی کیساتھ مُردہ ہوجاتے ہیں۔ جیسا کہ ہم...... ہم کہہ سکتے ہیں، ''اوہ، ہم تو مسیحی ہیں اِسلیئے کہ ہم نے جا کر کلِیسیا میں شمولیت کرلی ہے۔'' کلِیسیا میں شمولیت کرنا اچھی بات ہے۔ لیکن تب تک آپ کی شناخت نہیں ہوتی، جب تک آپ اپنے ہاتھ اُس پر نہیں رکھتے، اور جب تک وہ اور آپ ایک نہیں بن جاتے، اور جب تک مسیح کا رُوح آپ میں نہیں آجاتا، اور آپ مسیح میں شامِل نہیں ہوجاتے، اور جب تک آپ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں نہیں بن جاتے، تو تب تک نیک نیتی نظر نہیں آتی جو لوگوں- لوگوں میں ہونی چاہیے۔ اِسلیئے یہ ایک رسم بن گئی ہے۔ بالکُل اِسی طرح جیسا کہ اب ہوگیا ہے، اور لوگوں کیلیئے مسیحی بننا ایک رسم بن گئی ہے۔

(84) تھوڑا ہی وقت گُزرا ہے کہ مَیں نے دُعائیہ قطار میں ایک نوجوان خاتون سے پُوچھا، ''کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟''

(85) اُس نے کہا، ''اچھا، مَیں آپ کو شناخت بتاتی ہُوں، مَیں ایک امریکی ہُوں۔'' اب، آپ بھی اِسی طرح اُسکے ساتھ کُچھ بھی کر سکتے ہیں۔

(86) ایک امریکی، ایک امریکی ہونا بڑی بات ہے، لیکن اِس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ ایک مسیحی ہیں۔ آپ کو نئے سِرے سے پیدا ہونا ضروری ہے۔

ایک دُوسری عورت سے مَیں نے پُوچھا، ''کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟''

(87) کیوں، وہ افسردہ سی ہوگئی، اور اُس نے کہا، ''مَیں آپ کو شناخت بتاتی ہُوں، مَیں ہر رات ایک موم بتی جلاتی ہُوں۔'' اِسی طرح آپ بھی اُسکے ساتھ کُچھ بھی کر سکتے ہیں۔

(88) آپ کی شناخت مسیح کیساتھ ہونی چاہیے، اور اُس کی زِندگی آپ میں ہونی چاہیے۔ اِسلیئے جب آپ کی شناخت مسیح کے ساتھ ہوجاتی ہے، تو تب مسیح آپ میں بس جاتا ہے۔ اور پھر یہ سب ٹھیک ہے، لیکن تو بھی آپ کو حقیقی نیک نیتی کو اپنانا ہے۔

(89) جب آپ شِفائیہ عبادات میں آتے ہیں، اور اگر آپ قطار میں دِلوں کے بھید آشکارا کرنے پر غور کریں گے، تو یہ مُستقِل طور پر ہوتا ہے، ''اور لوگوں کو توبہ کرنے کو کہا جاتا ہے۔'' سمجھے؟

اِسلیئے پھر آپ اُس طرف چلے جاتے ہیں، حتیٰ کہ ہماری دُعائیں بھی ایک رسم بن جاتی ہیں۔ہم رات میں گُھٹنوں کے بَل ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں، ''خُداوند، فلاں فلاں کو برکت دینا، اور فلاں فلاں کو برکت دینا، اور ایسا ایسا کرنا۔ اور جان کی یہ سب کرنے میں مدد کرنا۔'' آپ خُدا کو ایک-ایک خوش بختی کا دیوتا بنا دیتے ہیں، یا آپ اُسے ایک-ایک قِسم کا ملازمت کرنے والا لڑکا بنا دیتے ہیں۔''اے خُدا، تُو یہ کر۔ اور تُو یہ کر۔'' یہ وہ طرِیقہ نہیں ہے جِس طرح یسُوع نے ہمیں دُعا کرنے کا کہا ہے۔

(90) اُس نے اِسطرح دُعا کرنے کو کہا، ''اے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے، تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسے آسمان پر پُوری ہوتی ہے، زمِین پر بھی پُوری ہو۔ لیکن ہم خُدا کو حُکم دینے کی کوشِش کرتے ہیں، کہ اُسے ہمارے لِیے کیا کرنا ہے۔

(91) اور یہی سبب ہے کہ کلِیسیا ٹھنڈی پڑ گئی ہے۔ یہی سبب ہے کہ عظِیم بیداری جو اِس سرزمین پر آئی تھی، جِس نے لاکھوں لوگوں کو کلِیسیا کی جانب راغب کِیا تھا۔ اور یہی ہے، جِس کے باعِث لوگ ایک ایسے مقام پر آ گئے ہیں کہ وہ اِن تجربات کو اِستعمال کر رہے ہیں، اور اِسطرح، یہ رسم بن گئی ہے، بجائے اِسکے وہ الٰہی رنج وغم میں مُبتلا ہوں، اور رُوح القُدس کو کام کرنے دیں تاکہ وہ اپنے ظہُور میں ہو کر آپ کے اندر کام کرے، اور آپ کے اندر ہی زِندگی تخلِیق کرے، اور آپ کے اندر کلِیسیا میں جانے کی ایسی بھُوک لگائے کہ آپ کلِیسیا سے دُور نہ رہ پائیں۔ تو پھر، یہ وہ بات ہے جو ٹھِیک ہے۔ نہ کہ ٹکٹیں بانٹنے، اور شامِل ہونے، اور دُوسرے ایسے کام کرتے ہوں۔ پھر ایسا ہو جاتا ہے کہ مسیح کی زِندگی آپ کے اندر آ جاتی ہے، اور آپ جانے کیلئے بے قرار رہتے ہیں۔ پھر آپ کے اندر کوئی ایسی چیز آ جاتی ہے، جو آپ کو دھکیل رہی ہوتی ہے۔

(92) جیسے کہ کل مَیں ایک نوجوان شخص سے، ایک مُختصر سے اِنٹرویو میں، بات چیت کر رہا تھا۔ تو مَیں نے کہا، ''جب مَیں انڈیانا میں کھیلوں کا اِنچارج ہُوا کرتا تھا، تو مَیں ایک چھوٹے سے چشمے کے پاس سے گزرا کرتا تھا۔ اور وہ ایسا تھا کہ......''

(93) اور وہ ایسا خوش نُما چشمہ تھا جو مَیں نے کبھی اپنی زِندگی میں دیکھا تھا۔ وہ انڈیانا کے عظِیم چشموں میں سے ایک تھا، جو اُس صاف سُتھرے پانی کے ساتھ بُلبلے اُچھالتے رہتے ہیں، اور معدنیات والے پانی سے بھرے رہتے ہیں۔ اور ایک دِن مَیں اُس چشمے کے پاس بیٹھ گیا، تاکہ اُس سے بات کروں، میرا خیال ہے کہ جیسے موسیٰ، اُس جلتی ہوئی جھاڑی کے پاس کھڑا تھا، تاکہ اُس سے

بات کرے۔ اور مَیں نے کہا، ”چھوٹے چشمے، کونسی چیز ہے جو تُمہیں اِتنا خوش رکھتی ہے، اور تُم ہر وقت اُچھلتے رہتے ہو۔ اگر مَیں بہار، خزاں، گرمی میں، یا جب بھی مَیں یہاں آتا ہُوں، تُم بھرے ہی رہتے ہو۔ کیا یہ اِسلیئے ہے کہ، شاید، ہوسکتا ہے کہ تُم اِس لِیے اِتنا زیادہ خوش رہتے ہو کہ خرگوش یہاں آتے ہیں اور تُم میں سے پیتے ہیں؟“

(94) خیر، اب اگر وہ کہہ پاتا، تو وہ ضرور کہتا، ”نہیں، اِس کا – کا یہ سبب نہیں ہے۔“

(95) تو مَیں کہتا، ”اچھا، تو پھر شاید ہرنیاں یہاں آتی ہیں اور تُم میں سے پیتی ہیں۔“

تو وہ کہتا، ”نہیں، اِس کا سبب یہ نہیں ہے۔“

(96) تو مَیں کہتا، ”اچھا، اب، شاید اِسکا سبب یہ ہو، کیونکہ مَیں یہاں کبھی کبھار آتا ہُوں، اور تُم میں سے پیتا ہُوں۔“

(97) ”نہیں، اِس کا سبب یہ بھی نہیں ہے۔ مَیں خوش ہُوں کہ وہ سب آتے ہیں اور پیاس بجھاتے ہیں، لیکن میرے ہمیشہ خوش بھرے رہنے کا یہ سبب نہیں ہے۔“

(98) ”اچھا، پھر کیا ہے جو تُمہیں اِس طرح بھرے رکھتا ہے؟ وہ کونسی چیز ہے جِس نے تُمہیں ہمیشہ خوش، اور بہتے رکھا ہُوا ہے؟“

(99) اگر وہ بول سکتا، تو وہ ضرور کہتا، ”یہ مَیں نہیں ہُوں۔ بلکہ میرے پیچھے کوئی چیز ہے، جو مُجھے زور دیتی رہتی ہے۔“

(100) بالکُل اِسی طرح ایک مسیحی شخص کا تجربہ ہوتا ہے۔ یہ ایسا کُچھ نہیں ہے کہ آپ اپنی کاوِشوں سے اِس پر کام کریں۔ یہ دراصل پیچھے ہے، جو آپ کے اندر کام کررہا ہوتا ہے۔ یہ ابدی زِندگی ہوتی ہے جو آپ کو حرکت دے رہی ہوتی ہے، اور اُوپر اُٹھا رہی ہوتی ہے۔ بالکُل جِس طرح اُس نے کُنویں پر موجود عورت سے کہا تھا، ”کہ یہ تُجھ میں ابدی زِندگی کے پانی کے چشمے جاری کردے گا۔“ یہی کُچھ اِیماندار کیساتھ ہوتا ہے جب وہ اپنی شناخت مسیح کے ساتھ جوڑ لیتا ہے، کیونکہ وہ جان جاتا ہے کہ مسیح زِندہ ہے۔ اِسلیئے ہم نہیں چاہتے کہ یہ ایک رسم بن جائے۔

(101) جب اِسرائیلی اِس مقام پر پہنچ گئے تھے کہ جب اُنھوں نے، اپنی قُربانیوں کے ذریعے، خُدا کے احکامات کو ایک رسم بنادِیا، تو یہی وہ وقت تھا جب خُدا نے عظیم نبی یسعیاہ کو، اُن کے پاس، خُداوند یوں فرماتا ہے کیساتھ بھیجا۔ کہیں پر، کسی بھی وقت، خُدا ہمیشہ کسی ایسے شخص پر اپنا ہاتھ رکھ دیتا

ہے جو سچائی کو بیان کرنے سے، کہیں بھی، کسی بھی جگہ پر خوفزدہ نہیں ہوتا ہے۔ اگر آپ یسعیاہ 1 پڑھیں، تو یسعیاہ اُٹھ کھڑا ہُوا۔ مَیں نے یہ لِکھ رکھا ہے۔ یسعیاہ نے اُن سے، کہا، ''تُمہاری وہ قُربانیاں جو یہوواہ کو مطلُوب تھیں اب وہ میرے لیے حقارت بن گئی ہیں۔ اِسلیئے مَیں اُن سے بیزار ہو گیا ہُوں۔'' مینڈھوں کی۔ کی فربہ چربی سے، اورمزِید ایسی چیزوں سے، یعنی اُنہی چیزوں سے جِس کا اُس نے اُنھیں کرنے کا حُکم دِیا تھا، خُدا اُن چیزوں سے بیزار ہو گیا تھا۔ کیونکہ اُنھوں نے اِسے ایک رسم بنا دِیا تھا، اور تب خُدا اُس سے بیزار ہو گیا، کیونکہ وہ اُسے ایک رسم بنا چُکے تھے۔

(102) اور جب ہم کلام کو ایک رسم، یا ایک روایت کے طور پر ادا کرتے ہیں، تو ٹھیک، اُس کے کلام کیساتھ بھی ہم بالکُل ویسا ہی کر سکتے ہیں۔ ہمیں ضرور ہی اُسکے پاس، یہ جانتے ہُوئے آنا چاہیے کہ یہ بات، ''خُداوند یُوں فرماتا ہے۔'' اور اگر خُدا نے اِس بات کا وعدہ کِیا ہے، تو خُدا اپنے وعدے کیساتھ کھڑا ہوگا۔ وہ اپنے وعدوں سے کہیں بڑھ کر ہے۔ وہ ہمیشہ سے ایسا ہی ہے۔ ''وہ قادِر ہے،'' جیسے اُس نے ابرہام سے کہا، ''اُس نے جو وعدہ کِیا ہے وہ اُسے کرنے پر قادِر ہے۔'' اور وہ ہمیشہ اُسے کرنے پر، اور اپنے کلام کو پُورا کرنے پر قادِر ہے۔

(103) اب، یسعیاہ نے اُن لوگوں کو بتا دِیا، اور بیان کر دِیا تھا۔ کہ وہ تمام چیزیں جو وہ کرتے رہے تھے، اُنھوں نے اُس کام کو دیانتداری کیساتھ نہیں کِیا تھا۔ اُنھوں نے اُس کام کو صِرف اِسلیئے کِیا کہ اُن میں سے باقی سب بھی اُسے کر رہے تھے۔ اِسلیئے اُنھوں نے بھی کِیا...... کیونکہ وہ لوگ وہ کام کر رہے تھے جو یہوواہ کی مانگ تھی۔ اور سارے گھرانوں نے یہ کام کِیا تھا، حتیٰ کہ ماؤں نے یہ کِیا، اور دادا پر دادا نے اُس کام کو کِیا تھا۔ اِسلیئے وہ اُس کام کو کیوں نہیں کر سکتے تھے؟

(104) اب، آج ہم بھی بالکُل وہی کام کر رہے ہیں۔ ''میرے باپ دادا ایک پریسبٹیرِین تھے، لہٰذا مَیں ایک پریسبٹیرِین ہُوں۔ میرا باپ ایک بپٹسٹ تھا، لہٰذا مَیں ایک بپٹسٹ ہُوں،'' اور وغیرہ وغیرہ۔ ''میرا باپ ایک پنتی کاسٹل تھا، لہٰذا مَیں بھی ایک پنتی کاسٹل ہُوں۔'' جبکہ ایسا نہیں ہے۔

(105) ہم ایسے مقام پر آ جاتے ہیں جہاں ہم محسُوس کرتے ہیں کہ ہم تقسِیم ہو چُکے ہیں۔ جبکہ ہم خُدا سے جُدا ہو چُکے ہوتے ہیں۔ جبکہ ہمیں یسُوع مسیح کے بہائے گئے خُون کی بُنیاد پر آنا چاہیے۔ اُس خُون کے نیچے، جہاں پر میتھوڈِسٹ، بپٹسٹ، لوتھرن، پریسبٹیرِین، اور پنتی کاسٹل، یعنی تمام ایک ہی جگہ پر یکجا ہو سکتے ہیں۔ اپنی، رسم و رواج، اور روایت کی پرواہ کیے بغیر، وہ ایک مُشترکہ چیز کے تلے

یکجا ہوسکتے ہیں، اور وہ مقام یسُوع مسیح کے خُون تلے ہے۔

(106) جب تک کلِیسیا ایک ایسے مقام پر واپس نہیں آجاتی، اور اپنی روایات سے دُور نہیں ہٹتی، اور واپس خُدا کے حقیقی مقصد کی طرف نہیں آتی، کہ لوگ خُدا کی بادشاہی میں جنم لیں نہ کہ کلِیسیا سے جُڑ جائیں۔ تب وہ وقت ہوگا جب ہر طرف رفاقت راج کرے گی۔ اور خُداوند کا رُوح زمین کو اِس طرح ڈھانپ لیگا، ''جیسے پانی نے سمُندر کو ڈھانپ رکھا ہے،'' جب ایسا مقام آجائے گا تو لوگ اپنے اپنے تفرقات کو بھُول جائیں گے اور مِل کر رفاقت کیلئے اُس خُون کے نیچے آجائیں گے۔ ہم تمام بپٹسٹ روایات کے تلے، یا پریسبٹیرین روایات کے تلے، یا میتھوڈِسٹ روایات کے تلے، یا پنتی کاسٹل روایات کے تلے یکجا نہیں ہوسکتے۔ لیکن ہم سب یسُوع مسیح کے خُون کے تلے مِل سکتے ہیں اور رفاقت کر سکتے ہیں، کیونکہ یہی خُدا کا حقیقی منصُوبہ ہے۔ یہ سچ ہے۔ آمین۔ اور یہاں پر ہی مُعافی مِلتی ہے۔

(107) جب ایک میتھوڈِسٹ ایک بپٹِسٹ پر نِگاہ کرتا ہے تو اپنا سر دُوسری طرف پھیر لیتا ہے، اور جب ایک بپٹِسٹ ایک پنتی کاسٹل پر نِگاہ کرتا ہے، تو پھر وہ اپنی اپنی روایات پر گامزن ہوتے ہیں۔ لیکن جب وہ صلِیب کے تلے مِلتے ہیں جہاں یسُوع مسیح کا خُون تمام لوگوں کو گُناہ سے پاک کرتا ہے، تو تب وہ مسیح یسُوع میں نئی مخلُوق ہوتے ہیں۔ پھر وہ ایک بھائی کی طرح ہوتا ہے۔ کوئی مسئلہ نہیں چاہے اُس پر کونسا نِشان لگا تھا، اب وہ ایک بھائی کی طرح ہے۔ کیونکہ یہی ایک ایسا مقام ہے جہاں ہم مِل سکتے ہیں۔ خُدا کا اِسے کرنے کا یہی طرِیقہ ہے۔ اور یہ دُوسری چیزیں اِنسان کے بنائے ہُوئے عقِیدے ہیں جو اِس میں شامِل کر دیئے گئے ہیں۔ لیکن خُدا کا مُعافی دینے کیلئے حقیقی منصُوبہ یسُوع مسیح کے خُون تلے ہے۔ اِسے کرنے کا خُدا کا یہی منصُوبہ ہے۔ جی ہاں۔

(108) اُن دِنوں روایات کے سبب، وہ عظِیم نبی چِلا اُٹھا، اور اُس نے کہا، ''تُمہاری روایات بے اثر ہیں۔ وہ میرے سامنے مکرُوہ ہیں۔ اُن پر اِیمان نہ رکھو۔'' اور لوگ اُن قُربانیوں کو گُزرانتے رہے، حالانکہ اُس بات پر اِیمان نہ رکھا جو وہ کر رہے تھے۔

(109) اب آئیں ذرا اپنے آپ سے سوال پُوچھیں۔ کیا آج بھی اُسی طرح کی چیز نہیں ہے؟ چاہے ہم اِسے قبُول کرنے میں جتنی بھی ہچکچاہٹ برتیں، لیکن ہمیں کہیں تو حقِیقت کا سامنا کرنا ہے۔ اِس لیے کہیں پر کُچھ غلط ضرور ہے۔

(110) کیوں، اِس کلِیسیا کو جِس مقام پر یہ اب ہے، اِسے یہاں سے لاکھوں مِیل اُوپر ہونا چاہیے تھا۔ یسُوع اپنی کلِیسیا کا اِنتظار کر رہا ہے کہ وہ تیّار ہو جائے۔ ''اور اُس کی دُلہن نے خود کو تیّار کر لیا ہے۔'' اور ہم نے اُس لِیاقت کو پا لِیا ہے۔ اور رُوحُ القُدس یہاں موجود ہے۔ اور خُدا یہاں، بیِماروں کو شِفا دینے کی قُوّت کیساتھ موجود ہے، یعنی وہ قُوّت جو سب کاموں کو کرے جو مسیح نے کِیے تھے۔ مَیں نے خود، اُنھیں رُوحُ القُدس کے وسیلے، ظہُور پذِیر ہوتے دیکھا ہے۔ لہٰذا، اندرونی قُوّت یہاں پر موجود ہے۔

(111) خُدا ہم سے کیا توقع کر رہا ہے، یہی کہ ہم اپنی روایات کو ترک کر دیں، اور واپس اُسکے بیٹے، یسُوع مسیح کے خُون کے تلے آ جائیں، اور زِندہ خُدا کی کلِیسیا بن جائیں۔ ''میتھو ڈِسٹ، بپِٹسٹ، لوتھرن، پریسبٹیرِین، یا چاہے جو کوئی بھی ہو، '' جو کوئی چاہے آئے اور آبِ حیات کا پانی مُفت لے۔'' مَیں اپنے پُورے دِل کیساتھ اِس پر اِیمان رکھتا ہُوں۔ ہمارے لِیے...... خُدا نے رُوحُ القُدس کو یہ کام کرنے کیلئے نیچے بھیج دِیا ہے۔

(112) لیکن ہم اپنی روایات کیساتھ چلتے رہے، بغیر دیانتداری کیساتھ ہی، چلتے رہے ہیں، ایسا اِس-اِس لِیے ہے کہ یہ ہماری رسم ہے، اور اِسلیئے یہ ایک روایت بن گئی ہے۔ لہٰذا ہم گُناہ کے حقِیقی پچھتاوئے کے بغیر، اور مخلصی کے بغیر بڑھتے چلے جاتے ہیں۔

(113) کسی رات، کیلیفورنیا میں ہمارے بڑے جانے پہچانے بھائیوں میں سے ایک کی بڑی مشہُور عبادت منعقد ہُوئی، اور مَیں اُس پر غور کر رہا تھا۔ اور مَیں نے اُس عبادت پر دھیان دِیا، کہ جو لوگ نیچے آ رہے تھے، وہ نوجوان یعنی تیرہ اُنیس سال کے بچے تھے۔ مَیں نے اُس بھائی کو اُس کی کاوِش پر سہرایا؛ کوئی بھی تعرِیف کر سکتا ہے۔ اگر آپ اُس کی جگہ ہُوتے، اور غور کرتے کہ اُس نے آخری دِنوں میں کونسی جگہ لی ہے، تو آپ بھی سہرائیں گے۔ اور جیسے ہی مَیں نے غور کِیا جو لوگ نیچے مذبح پر، فیصلہ کرنے کیلئے آ رہے تھے، اُن میں لڑکِیاں چیونگم چبا رہی تھیں، لڑکے ایک دُوسرے کو مُکے مار رہے تھے، اور لوگ ہنس رہے تھے، اِس طرِیقے سے اِلٰہی آزردہ دِلی نہیں آتی ہے۔ آپ کو اعتماد کے تحت آنا چاہیے۔ خُدا نے، ہمارے لِیے وہی پُرانا، پنتی کاسٹل انداز بھیجا ہے، یعنی رُوحُ القُدس کی بیداری جو گُناہ کو جڑ سے اُکھاڑ پھینکے گی اور مردوں اور عورتوں میں اعتماد کو لائیگی۔

(114) ایسا مت کہیں، '' کہ مَیں واپس کلِیسیا میں جاؤں گا اور اِز سرِ نو اپنی رفاقت بحال کرونگا۔

اور مَیں کارڈ پر دستخط کروں گا۔'' یہ سب ٹھیک ہے،اور آپ مِستریوں،خُفیہ سماج کاروں،اور کسی بھی گروہ میں شامِل ہو سکتے ہیں،اور بالکُل ویسے ہی نتائج حاصِل کر سکتے ہیں۔

(115) لیکن جب آپ یسُوع مسیح کے خُون یعنی خُدا کی مُعافی کے کفارے تلے آجاتے ہیں،تو پھر وہاں آپ کو دیانتداری کو اپنانا ہوتا ہے۔کیونکہ خُدا دیانتداری تو چاہتا ہے۔

(116) اگر اُسے اُس کی اِتنی بھاری قیمت چُکانی پڑی،کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دِیا،تو ہم اُسے کیسے حاصِل کریں گے،کیا تھوڑا سا سُننے اور مُسکرانے سے،یا کلِیسیا میں شامِل ہونے سے،اور چاہے یہ جو کُچھ بھی ہو،یا پھر کارڈ بنانے کا فیصلہ کرنے سے اور اِسے کلِیسیا میں لے جانے سے؟ یہ خُدا کی مانگ نہیں ہے۔'' بلکہ جو روتا ہُوا بیج بونے جاتا ہے،وہ اپنے پُولے لِئے ہُوئے،شادمان لَوٹے گا۔'' اِسلیئے ہمیں پُولے لانے والے لوگوں کی ضرورت ہے۔

(117) ایک مرتبہ مَیں نے ایک عظِیم مُبشر کو یہ کہتے سُنا،جب مَیں اُسکے ساتھ میز پر بیٹھے ناشتہ کر رہا تھا،اُس نے بائبل کو اُٹھایا......اور مَیں نے ہمیشہ اُس کو سہرایا ہے۔اُس نے کہا،'' بائبل معیار ہے۔اور یہی خُدا کی مانگ ہے۔'' اُس نے کہا،'' اگر مَیں کسی شہر میں جاتا ہُوں،اور وہاں پر بیداری لاتا ہُوں۔'' پھر کہا،'' تو میرے پاس بیس یا تیس ہزار لوگ آتے اور توبہ کر لیتے ہیں۔اور جب مَیں واپس تقریباً چار یا پانچ،یا پھر شاید دو سال بعد جاتا ہُوں،'' اور کہا،'' پھر مَیں وہاں پندرہ یا بیس لوگوں کو بھی نہیں پاتا ہُوں۔'' پھر کہا،'' لیکن جب مُقدس پُولُس ایک شہر میں گیا تو اُس نے ایک شخص کو مسیحی بنایا۔اور پھر جب وہ ایک سال کے بعد وہاں آیا،تو اُس شخص کے پاس تیس یا ایک سے چالیس شخص ہو گئے تھے۔'' پھر اُس مُبشر نے کہا،'' وہ منادکاہل ہیں جو اپنے پاؤں میز کے اُوپر رکھ کر بیٹھ جاتے ہیں اور لوگوں کو دیکھنے باہر نہیں نکلتے۔''

(118) مَیں اُس کی ہمت کی داد دیتا ہُوں کہ وہ اپنے بھائیوں پر برسا،اور وہ باتیں اُس نے اپنے اعتراف میں کہیں۔لیکن مَیں اُس سے یہ سوال پُوچھنا پسند کروں گا،'' پُولُس نے اُس کو کیا کہا تھا جو شخص اُسکے زیرِ سائیہ تھا،کیا وہاں اُس شخص کے جانے کیلیئے کلِیسیائیں نہیں تھیں؟''

(119) یہ کیا بات تھی؟ جب اُس شخص کی رُوح خُدا کیلیئے تڑپ رہی تھی،تو پُولُس اُسی شخص کو روایات،اور کارڈ پر دستخط کرنے سے نِکال کر،رُوح القُدس کے بپتسمے میں لے جا رہا تھا۔کیونکہ اُسے اِن باتوں کو کہنا اور گواہی دینی تھی۔اِسلیئے کہ اُس کی مُکمل رُوح اُس آگ کے شعلے سے جل رہی تھی

جِسے خُدا نے وہاں مُقرر کررکھا تھا۔ اورآج رات ہمیں اِسی نِشان کی ضرورت ہے کہ ایک بھی مرد یا عورت نجات پا جائے، اورجتنی جلدی مُمکن ہو سکے اُنھیں دُوسری رُوحوں کو بچاتے دیکھیں۔

(120) اُس نے ایک مرتبہ ایک ساقی سے کہا...... ایک چھوٹا لڑکا اندر آیا اور کہا، ''جناب۔ ساقی؟''

ساقی نے کہا، ''ہاں، برخوردار۔''

لڑکے نے کہا، ''آپ کا نِشان نیچے گِراہُوا ہے۔''

(121) ساقی نے کہا، ''بہت خُوب، برخوردار، تُمہارا شُکریہ۔'' پس وہ ساقی باہر گیا، اور وہ لڑکا اُسکے پیچھے ہاتھ باندھے کھڑا تھا، اور جب اُس ساقی نے اُوپر نِگاہ کی۔ تو دیکھا وہاں پر ایک پیتل کی پلیٹ پر ایک بڑے شراب خانے کی تصویر، مشہُوری کیلئے بنی ہُوئی تھی۔ ساقی نے اپنا جاڑن اُٹھایا اور اُس کو چمکا دِیا۔ اور اُس نے کہا، ''برخوردار، تُم سے کوئی غلطی ہُوئی ہے۔'' ''میرا نِشان تو اُوپر ہے۔''

(122) لڑکے نے کہا، ''نہیں، جناب۔'' اور کہا، ''ایسا نہیں ہے۔'' لڑکے نے کہا، ''میرا مطلب آپ کے-کے بہترِین نِشان سے ہے۔''

ساقی نے کہا، ''یہی سب سے بہترِین نِشان ہے جو مَیں نے حاصِل کِیا ہے۔''

(123) لڑکے نے کہا، ''جی، نہیں۔ دیکھیں، وہ وہاں گِرا ہُوا ہے۔'' اور وہاں ایک شرابی، گٹر میں گِرا پڑا تھا۔ جب ساقی نے اُس شخص کو اُس چیز کے زیرِ اثر دیکھا جو وہ اندر بیچ رہا تھا۔ تو جی، جناب، یہی اُسکا حاصل کردہ بہترین نِشان تھا۔

(124) اور جب ہم کسی شخص کو رُوحُ القُدس کے زیرِ اثر دیکھتے ہیں، تو تب اگر اُس کی زِندگی پُرانے پنتی کاسٹل انداز کی آگ سے جل رہی ہوتی ہے، تو پھر یہی بہترِین نِشان ہے جو خُدا نے دِیا اور وہ شخص نجات پا گیا، تب وہ آدمی خِدمت کرے گا۔ اِسلیئے یہی بہترِین نِشان ہے۔ اب، یہ کیسے آئے گا؟ کلِیسیا میں شمولیت اِختیار کرنے سے نہیں، بلکہ یسُوع مسیح کے وسیلے اُس کی مُعافی کو قبُول کرنے سے، جو کہ آپ کا بے گُناہ عِوضی ہے۔

(125) اگر دیانتداری نہیں ہے، تو پھر گُناہ کیلئے حقیقی پچھتاوا بھی نہیں ہے۔ خُدا نے کہا کہ وہ اپنا چہرہ اُنکی رِوایتوں سے چھُپا لیگا۔ اُنکی دُعائیں بے تاثیر ہونگی۔ اوہ، یقیناً، اُنھوں نے دُعائیں کِیں تھیں۔ وہ اُوپر چلے گئے اور وہاں اُنھوں نے دُعائیں مانگیں اُنھوں نے اپنی قربانیاں گُزرانیں تھیں۔

لیکن وہ ایک رسم بن گئی تھی۔

(126) کیا آپ کو معلوم ہے، کہ دُوسرا تیمُتھیُس، اور 3 آیت میں، بلکہ دُوسرا تیمُتھیُس 3 باب میں، ہمیں پہلی باتیں بتائیں گئیں، جِن کا ہمیں آخری دِنوں میں سامنا کرنا ہوگا؟ بائبل فرماتی ہے، ''لیکن یہ جان رکھ، کہ اخیر زمانے میں، بُرے دِن آئیں گے کیونکہ آدمی تُند مِزاج، اور مغرُور ہونگے، اور خُدا کی نِسبت عیش وعِشرت کو زِیادہ دوست رکھنے والے؛ اور تُہمت لگانے والے، بے ضبط، سنگدِل، اور نیکی کے دُشمن ہونگے؛ وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے مگر اُس کے اثر کو قبُول نہ کرینگے: ایسوں سے بھی کِنارہ کرنا۔ اِن ہی میں سے وہ لوگ ہیں جو گھروں میں دبے پاؤں گُھس آتے ہیں، اور اُن چھچھوری عَورتوں کو قابُو میں کر لیتے ہیں، جو گُناہوں میں دبی ہُوئی ہیں اور طرح طرح کی خواہشوں کے بس میں ہیں، اور ہمیشہ تعلیم پاتی - پاتی رہتی ہیں، مگر حق کی پہچان تک کبھی نہیں پُہنچتیں۔'' اب، بائبل نے یہ پیشینگوئی کی ہے کہ جب وہ وقت آئے گا تو کلِیسیا بالکُل اُنہی رسم ورواج میں داخِل ہو چُکی ہوگی جِن میں وہ لوگ پہلے سے داخِل ہو چُکے تھے، اور اب لوگوں کی روایات سے ایسا لگتا ہے، کہ وہ وقت دوبارہ آ گیا ہے، یعنی ایک روایاتی مذہب، جو کہ بے اثر ہے۔

(127) ''اوہ،'' لوگ کہتے ہیں، ''وہ کمیونسٹ تھے۔'' نہیں، وہ یہ نہیں تھے۔

(128) ''وہ دِینداری کی وضع تو رکھتے ہیں۔'' مگر وہ کلِیسیا میں جاتے ہیں۔ اور کلِیسیا میں شمولیت اِختیار کرتے ہیں۔ وہ کلِیسیا میں جاتے اور- اور اِسی طرح کے کام کرتے ہیں، وہ کافی دیر تک دِکھاوا کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اور جب باہر نِکل جاتے ہیں تو پھر مُختلِف قِسم کی زِندگی جِیتے ہیں۔

(129) اِسلیئے اِیسے لوگوں کی زِندگی میں کوئی آگ نہیں ہوتی۔ بلکہ کُچھ بھی نہیں ہوتا ہے۔ ایسے لوگ کسی دُوسرے میں دلچسپی نہیں لیتے ہیں۔ ''اگر وہ جانا چاہتے ہیں تو جائیں اور ہر کوئی ہلاک ہو جائے گا۔ لیکن ہم محسُوس کرتے ہیں کہ ہم محفوظ ہیں۔ لیکن اگر اُن میں سے باقی چاہیں تو جائیں۔'' تو پھر یہ حقِیقی مسیحیت نہیں ہے۔

(130) مسیحیت تو: کھوئے ہُوؤں کے پیچھے جانا ہے، جائیں اور اُس فلاں بھائی کو کھینچ لائیں، جائیں اِس بارے میں کُچھ کریں۔ اگرچہ ہم دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم نجات یافتہ ہیں، اور مَردوں اور عَورتوں کو ہر طرف مرتے دیکھ کہ، کیا ہم اپنے ہاتھوں کو تھام کر بس کھڑے رہیں؟ اور جبکہ گلیوں میں

اِدھر اُدھر ٹہل رہی ہیں ؛ اور– اور وہ لومڑیوں اور بھیڑیوں ، یا پھر کُچھ اور چیزوں کی مانند دِکھائی دیتی ہیں ۔ اور مرد حضرات بھی گلیوں میں اِدھر اُدھر ٹہلتے ، چرچز میں شمولیت کرتے ، اور ایسے ہی کام کرتے دِکھائی دیتے ہیں ۔ اور اپنی تسلی کو پکڑے ہُوئے ، کہتے ہیں کہ یہی مسیحیت ہے؟

(131) مُقدس پولُس کیا کرتا اگر وہ ٹیوسان میں چل پھر رہا ہوتا؟ اب ، مَیں کہتا ہُوں کہ لوگوں نے اُسے صُبح سے پہلے ہی جیل میں ڈال دِیا ہوتا۔ یہ سچ ہے ۔ کیوں؟ اِسلیئے کہ اُس کی رُوح خُدا کیلیئے بے تاب رہتی جب کہ وہ اِنھیں ایسے کام کرنے سے باز نہ رکھ پاتا۔ یقیناً۔ لیکن ہم کلیِسیا میں شمولیت اِختیار کرتے ہیں ۔ آپ غور کریں ، ہماری روایات خُدا کے سامنے مکرُوہ بن چُکی ہیں ۔

(132) اِسلیئے آج ہمیں ایک ایسے نبی کی ضرورت ہے جو منظرِ عام پر ’’خُداوند یُوں فرماتا ہے‘‘ کے ساتھ اُبھرے اور اُن چیزوں کو جڑ سے بھسم کر دے اور کہے کہ وہ مکرُوہ بن چُکی ہیں ۔ جیسا کہ ہماری تنظِیمیں بڑھ چُکی ہیں ۔ اور ہمارے چرچز بہت بڑے ہیں ، اور وہ ماضی کی نِسبت اب اور شاندار ہیں ۔ اور ہم دھن دولت میں نہایت بڑھ گئے ہیں ، اور گٹار کو لِئے ، پھر ایک تنگ کونے میں کھڑے ہیں ، اور ایک ڈھول بج رہا ، یا پھر کُچھ اور ہو رہا ہے ۔ اور ہم بڑی اُونچی نِشستوں پر بیٹھے ہُوئے ہیں جیسا کہ آج ہم بیٹھے ہُوئے ، مر رہے ہیں ، بانِسبت اِسکے ہماری رُوحوں میں پنتی کوست کی حقِیقی آگ لگی ہونی چاہیے ۔ جب کہ دُنیا ، ہمارے قدموں تلے مر رہی ہے ۔ جی ہاں ۔ جناب ۔

(133) خُدا نے مُعافی دے دی ہے ، اور وہ مُعافی صِرف یسُوع مسیح کے وسیلے ہے ؛ تعلِیم ، روایات ، تنظِیمیں ، سائنس ، بلکہ کوئی بھی چیز اُس کی جگہ نہیں لے پائے گی ۔ پر جگہ صِرف اُس خُون کے نیچے ہے ۔ کیا یہ روایت کے ذرِیعے ہے...... روایت کے ذرِیعے نہیں ، بلکہ یسُوع مسیح کے خُون کے وسیلے ہے ، جو گُنہگاروں کیلیئے خُدا کا مُہیا کردہ راستہ ہے ، اور واحِد وہی راستہ ہے جِس پر ہم مُلاقات کر سکتے ہیں ۔

(134) مَیں آپ کو بتاتا ہُوں ، آپ ایک میتھوڈِسٹ کو لیں ، آپ ایک بپٹِسٹ ، اور ایک پریسبٹیرِین ، ایک لوتھرن ، اور ایک پنتی کاسٹل کو لیں ، اور ہر ایک کو اُس خُون کے نیچے آنے دیں ، پھر دیکھیں وہ سب بھائی ہیں ۔ اور پھر اُن کے درمیان کسی بات پر بحث وتکرار نہ ہوگی ۔ نہیں ہوگی ، جناب ۔ اِسلیئے کہ وہ بھائی ہیں ۔ وہ سب چیزوں کو یکساں دیکھیں گے ۔ لیکن آپ ایک میتھوڈِسٹ کو لیں اور اُسے ایک بپٹِسٹ کیساتھ ، بپتسمے کی ترتیب پر بحث وتکرار کرتے پائیں گے ؛ ایک واحِدانیت

والے کوایک تثلیثی کیساتھ، اور ایک تثلیثی کو واحِدانیت والے کیساتھ بحث وتکرار کرتے پائیں گے، یا اِسکے علاوہ جو کُچھ ہو، اُس بحث وتکرار کو دیکھیں تو آپ کے رونگٹے کھڑے ہوجائیں گے۔لیکن اِن دونوں کوصلیب کے نیچے آنے دیں، پھر دیکھیں کیاواقع ہوتا ہے۔

[ٹیپ پرخالی جگہ ہے-ایڈیٹر-]

جب تک مَیں مرنہیں جاتا۔
شرین گیت ہی، میرانعرہ رہے گا،
مَیں اِس نجات بخش قُوّت کوگاؤں گا،
جب تک کہ یہ تتلاتی،
ہکلاتی زبان گورمیں پڑکرخاموش نہیں ہوجاتی۔

(135) مَیں آج رات، گواہی دیتاہُوں، کہ یسُوع مسیح کے خُون نے ایک میتھوڈِسٹ، بپٹِسٹ، لوتھرن، پریسبٹیرِین، یاوہ جوکوئی بھی ہے، اُسے میرا بھائی بنادِیا ہے۔جی ہاں، جناب۔اُس شخص میں کُچھ ہے، کیونکہ اُس کی رُوح میں-میں بھائی جیسی خصوصیت ہے۔وہ بحث وتکراراور-اورنہ ہی کُچھ اورکرنے والا ہے۔وہ بھائی ہے......وہ مسیح میں بھائی ہے۔وہ ہراُس لفظ پر اِیمان رکھتا ہے جو بائبل میں موجود ہے۔

(136) کیسے رُوح القُدس، جس نے بائبل کولکھوایا، اِس کا اِنکارکرسکتا ہے؟ کیسے رُوح القُدس ایک شخص میں رہ کر، یہ کہہ سکتا ہے، ''اوہ، ایسا، توبس شاگردوں کیلئے تھا''؟

جبکہ یسُوع نے کہا تھا، ''جوکوئی اِیمان لائے گا۔''

(137) پطرس نے کہا، ''اِسلیئے کہ یہ وعدہ تُم، اور تُمھاری اُولاد، اوراُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے، جن کوخُداوند ہماراخُدا اپنے پاس بُلائے گا۔'' رُوح القُدس اُن سب کیلئے تھا، جن کوخُدا نے مُقرّر کِیا تھا۔

(138) اوراُس نے کہا، ''کیونکہ جن کواُس نے پہلے سے جانا، اُن کو پہلے سے مُقرّر بھی کِیا۔'' جِتنوں کواُس مُقرّر کِیا، اُنھوں نے قبُول بھی کِیا۔

(139) یسُوع نے کہا، ''کوئی اِنسان میرے پاس نہیں آسکتا،'' ''جب تک میراباپ اُسے کھینچ نہ لے۔اوروہ سب جنھیں باپ نے مُجھے دِیاوہ میرے پاس آجائیں گے۔''

(140) کیا ہم بے چینی کے جذبات میں آتے ہیں؟ کیا ہم کلِیسیا میں شمولیت کرنے کیلئے آتے ہیں؟ کیا ہم اِسلیئے آتے ہیں کہ ہم جہنّم میں نہیں جانا چاہتے ہیں؟ یا، کیا ہم اِسلیئے آتے ہیں کہ ہم خُدا سے مُحبت کرتے ہیں، کہ،''اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دِیا، تاکہ جوکوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے''؟ کیا ہم اِسلیئے آتے ہیں کہ یہ مُحبت کی قُربانی ہے جو خُدا نے ہمیں بخش دی ہے، تاکہ ہم اُسے ظاہر کریں، اور اُسے عِیاں کریں؟

(141) خُدا بے اثر مذہب سے نفرت کرتا ہے۔ لہٰذا لوگوں کے مذہب میں اثر نہیں ہے۔ اِسلیئے آج کی اِس گھڑی میں اُسے کیا کرنا چاہیے؟ وہ نفرت کرتا ہے...... ہر دفعہ، بائبل کے اندر، یا پھر باہر...... جب کبھی بیداری بھیجی گئی، تو اِس بائبل کی جانب سے، ہر دفعہ جب کبھی اِنقلاب یا بیداری آتی ہے، تو خُدا اُسے عظِیم نِشانوں اور قُدرت کیساتھ ثابت کرتا ہے۔ جب لوتھر آگے آیا، جب ویسلی آگے آیا، جیسے کہ وہ تمام اِصلاح کار آگے آئے، جِن میں سینکی، فینی، نوکس، کیلون، یا جو کوئی بھی تھا، جہاں کہیں بھی وہ آئے، وہاں قُدرت کیساتھ اثرات ظاہر ہُوئے۔ جہاں خُدا ہے، تو پھر وہاں مافوق اُلفطرت کام ہوتے ہیں۔

(142) اُن دِنوں میں جو فرِیسی یسُوع کے پاس آئے اُن پر غور کریں، اُنھوں نے حلیمی اور فروتنی کے متعلق باتیں کیں۔''بُزرگ کاہن سے بڑھ کر کون فروتن ہوتا تھا؟ اُن کے کاہن سے بڑھ کر اور کون عظِیم ہوتا تھا؟ جب آپ پیدا ہوتے تو وہ آپ کے پاس آتا۔ اور اگر پڑوس میں کوئی مسئلہ ہوتا، تو وہ آتا اور اُسے حل کر دیتا۔ اور وہ ہمیشہ صُلح کرواتا۔ وہ ایک محبت کرنے والا اِنسان ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ وہ ایسا ہے۔ جب آپ پریشانی میں ہوتے ہیں، تو آپ اُس کے پاس جاتے ہیں، اور وہ آپ کی مدد کرتا ہے۔ ایک ایسے بہترِین اِنسان کے متعلق کیا خیال ہے؟

(143) پھر، آئیں اِس ناصرت کے یسُوع کے متعلق بات کرتے ہیں۔''اب ہم اُس کاہن، کے باپ کو، اور اُس کے دادا کو، اور اُس کے پردادا کو بھی جانتے ہیں، ہمارے پاس یہاں ایک اِسکول ہے جِس میں اُس کی شناخت موجود ہے۔ اب یہ ناصرت کا یسُوع کون ہے؟ وہ کس اِسکول سے آیا ہے؟ وہ کس تنظیم سے تعلق رکھتا ہے؟ وہ ہمیشہ بحث و تکرار کرنے کے علاوہ اور کیا کرتا ہے؟ وہ تُمھارے بُزرگ اور شریف کاہن کے متعلق کیا کہتا رہتا ہے؟ کہ وہ شیطان سے ہے،' یسُوع نے کہا۔'تُمھارا ۔تُمھارا تو......شیطان تُمھارا باپ ہے، اور تُم اُس جیسے ہی کام کرتے ہو۔' کیا تُم ایسا تصوّر کر سکتے ہیں؟

(144) جب وہ ہیکل میں داخِل ہُوا، تو لوگوں پر غُصے سے نِگاہ کی، اور اُن قُربانیوں کو جو وہ یہوواہ کیلیئے گزران رہے تھے ٹھوکر مار کر باہر کر دِیا، اور چِلا اُٹھا، ''یہ لِکھا ہے، کہ میرے باپ کا گھر دُعا کا گھر کہلائے گا، مگر تُم نے اِسے ڈاکوؤں کی کھوہ بنا دِیا ہے۔''

(145) اگر وہ آج ہمارے جدِید گرجا گھروں میں آ جائے تو کیا کرے گا؟ یہاں کُچھ اور میز ملتے نظر آئیں گے، اور کُچھ مزید بینچ گرتے نظر آئیں گے، وہ اِنھیں ٹُکڑے ٹُکڑے کر دے گا۔ یہ سچ ہے۔ وہ بالکُل یہی کام کرتا۔ آپ کیوں نہیں سمجھتے، کہ یہی کلام یسُوع ہے۔ وہ کلام تھا۔ اِسلیئے اُسے کُچھ بھی لِکھنے کی ضرورت نہیں تھی۔ کیونکہ وہ کلام تھا۔ وہ زِندہ کلام تھا۔ اور لوگ اُسے پہچاننے میں ناکام ہو جاتے ہیں۔

(146) اور ایک شخص کیسے، اِن اُصولوں پر جِن کا یسُوع نے وعدہ کِیا تھا قائم رہ سکتا ہے؛ یہ مُعجزات تمام دُنیا کیلیئے ہیں؛ اور یہ برکت تمام دُنیا کیلیئے ہے؛ اور جِن کو بھی خُدا بُلاتا ہے، رُوحُ القُدس اُس پر بالکُل اُسی طرح نازِل ہوتا ہے جیسے اِبتدا میں ہُوا تھا؛ کیسے ایک شخص خود کو مسیحی کہہ سکتا ہے، جبکہ وہ اِس کلام کا اِنکار کرتا ہو، اور پھر بھی کہے کہ مُجھ میں رُوحُ القُدس ہے؟ جبکہ رُوحُ القُدس خُدا کے ہر ایک لفظ کو ''آمین'' کیساتھ بیان کرتا ہے۔ اور یہ بالکُل سچ ہے۔

(147) اوہ، بھائیو، ہمارے تعلیمی نظام نے ہمیں اِس سے دُور کر دِیا ہے۔ اور۔ اور ہماری تنظِیموں نے ہمیں ایک دُوسرے سے اور مسیح سے جُدا کر دِیا ہے۔ لیکِن، کیسے؟ اور وہ اِس کام کو جاری رکھیں گے۔ اور آپ کسی بھی دُوسری چیز کو، اِس کے مُتبادل لے سکتے ہیں، جو کہ دوبارہ انجیر کے پتّوں سے بڑھ کر اور کُچھ نہیں ہو گا۔ لیکِن خُدا اِسے رَد کرتا ہے۔ لیکِن جب کلِیسیا یسُوع مسیح کے خُون کے نیچے چلی آتی ہے، تو پھر اُن پر رُوحُ القُدس کا نِشان لگ جاتا ہے، اور پھر آپ دوبارہ بھائی چارے کو دیکھ پاتے ہیں۔ پھر آپ ایک کلِیسیا کو قُوّت سے معمُور دیکھ پاتے ہیں۔ اور آپ ایسا دیکھیں گے۔

(148) خُدا بے اثر مذہب سے نفرت کرتا ہے۔ اِسلیئے اِس میں اثر ہونا چاہیے۔ یقِیناً۔ اِس میں ایک اِنسان کو گُناہ سے بچانے کی طاقت ہونی چاہیے۔ اِس میں وہ طاقت ہونی چاہیے جو نِشانات اور حیرت انگیز کام اور مُعجزات کر سکتی ہو جِن کا یسُوع مسیح نے وعدہ کِیا ہے۔ پچھلے زمانے میں لوگ کلام میں نئے نئے تھے لیکِن وہ پھر بھی اُس پر اِیمان رکھتے تھے، اور اُنھوں نے اُس ہدف کو حاصِل کِیا۔ آپ بھی بالکُل اُسی طرِیقے سے خُدا کے کلام پر اِیمان رکھیں گے؛ تو اِس سے مطلُوبہ ہدف کو دوبارہ

حاصِل کرینگے۔ اور اِسے ہونا ہی ہے، کیونکہ وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ اِسلیئے خُدا ایک بے اثر مذہب کو پسند نہیں کرتا ہے۔ خُدا اُسے نہیں چاہتا ہے۔ خُدا کُچھ کرنا چاہتا ہے۔ اور ہماری کامِل اُمید بھی جی اُٹھنا ہے۔ کیا یہ دُرست ہے؟ ہماری زِندگی کی اُمید جی اُٹھنا ہے، یعنی یسُوع مسیح کا جی اُٹھنا ہے۔

(149) آپ دیکھیں، کہ خُدا اپنی کلِیسیا میں کام کرنا چاہتا ہے۔ یسُوع نے کہا، ''مَیں دُنیا کے آخِر تک، ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں۔ اور یہ کام جو مَیں کرتا ہُوں تُم بھی کرو گے۔'' مُقدس یُوحنا 12:14، ''یہ کام جو مَیں کرتا ہُوں تُم بھی کرو گے؛ بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کرو گے، کیونکہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں۔'' اب کلِیسیا اِس کام سے اِنکار، کرنے کی کوشِش کرتی ہے، اور ایک-ایک ایسے راستے کا چناؤ کرتی ہے کہ زِیادہ ممبر حاصِل کِیے جائیں، تاکہ زِیادہ مشہُور ہو جائیں۔

(150) اب مَیں آپ سے کُچھ عرض کرنا چاہتا ہُوں۔ خُدا اپنی کلِیسیا میں کُچھ کرنے کی کوشِش کر رہا ہے، اور کلِیسیا اپنی روایت سے کُچھ کرنے کی کوشِش کر رہا ہے، اور یہ دونوں اِکھٹے کام نہیں کر سکتے ہیں۔ آپ کو ضرور روایت کو ترک کرنا اور مسیح کو اندر لانا ہوگا۔ اور آپ یہ کیسے کر سکتے ہیں؟ جب خُون کو مُخلِص دِل کیساتھ لگایا جاتا ہے، اور ہاتھ کو یسُوع مسیح پر رکھا جاتا ہے، تو پھر وہ خُون کو دیکھتا ہے، اور پھر وہ دِل خُدا کے حُضُور مُخلِص ہوتا ہے؛ تاکہ اپنی خطا کا اِقرار کرے اور رُوحُ القُدس سے پیدا ہو، تو پھر خُدا کے کام ظہُور پزیر ہونگے، جیسے اُس نے کہا تھا پھر وہ کریگا۔ جی ہاں، کلِیسیا اپنی روایات کے ذرِیعے کُچھ انجام دینا چاہتی ہے، اور دیکھنا چاہتی ہے کہ وہ کِتنے ممبروں کو حاصِل کر پائی ہے۔ جبکہ خُدا اُس خُون کی قُوّت سے کُچھ کام کرنا چاہتا ہے، تاکہ نئے سِرے سے پیدا شُدہ مسیحی حاصِل کرے۔ ایسے اُن کے درمِیان واضح فرق موجود ہے۔

(151) لازماً، اُسے کرنے کیلیئے، آپ کو اِسے رَد کرنا پڑتا ہے۔ اُس کام کو کرنے کیلیئے، لوگوں کو، اور آپ کو رُوحُ القُدس اور اُس کی مُعجزات کرنے والی قُوّت کا اِنکار کرنا پڑتا ہے، تاکہ روایات کو قبُول کریں۔ اگر آپ کسی روایت کو قبُول کر لیں آپ کو سچائی پر غور کرنا چاہیے۔ کیا آپ نہیں کر سکتے...... آپ کو خُدا کے وعدوں پر چلنا ہے، تاکہ آپ گُمراہی سے بچ جائیں۔ کیونکہ، ہر وقت، آپ کے سامنے ایک سُرخ بتی چمک رہی ہے، ''اور یہ کلامِ مُقدس ہے۔''

(152) آپ کہتے ہیں، ''اچھا یہ تو کسی اور زمانے کیلیئے تھا۔'' یہ آج کیلیئے ہے، کیونکہ مسیح کلام

ہے۔کیا یہ سچ ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]مقدّس یُوحنا1 میں،''اِبتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کیساتھ تھا،اور کلام خُدا تھا۔اور کلام مُجسّم ہُوا اور ہمارے درمیان رہا۔''اور بائبل کہتی ہے، ''کہ وہ کل،اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔''پس، مسیح اگر کلام ہے،تو پھر ہر وعدہ سچا ہے،اور پھر وہ کل،اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔اور اُسے ہونا ہی ہے۔اور اِس پر یقین کرنے اور اِسے انجام دینے کو نئے سرے سے پیدا شُدہ اِیمان درکار ہے۔آپ بالکُل، اِس کام کو رسم و رواج کے ذریعے سرانجام نہیں دے سکتے۔یہ کام نہیں دے گا۔آپ کو اُس خُون کے پاس آنا پڑے گا، بالکُل اُسی طرح جیسے کوئی چیز یقینی ہے۔اِسرائیل کو بتانے کے بعد......

(153)یسعیاہ کے اِسرائیل کو بتانے کے باوجود بھی اُنھوں نے اپنے عِوضی کو اپنی روایات سے آلودہ کر لیا تھا،اور پھر ایک اور نبی برپا ہُوا۔(اِس سے کہ ہم ختم کریں۔)ایک اور عظیم نبی منظر پر برپا ہُوا،اور یہ یُوحنا بپتسمہ دینے والا تھا۔اب،اُس نے ایک برّے کی جانب اِشارہ کیا جو گُناہ اُٹھا لے جانے کو تھا......نہ کہ صِرف اِسرائیل کے، بلکہ آدم کی تمام گری ہُوئی نسل کے بھی۔اُس نے کہا کہ...... خُدا ایک برّہ بھیجنے کو ہے۔اور یہ برّہ غیر قوم، یہودی،اور جو کوئی بھی آئے گا اُن سب کیلئے ہے۔

(154)اور وہ گھڑی زِیادہ دُور نہ تھی کہ اُس برّے کو اُس کی قُربان گاہ صلِیب پر مصلُوب کیا جانا تھا۔اور اُس کا خُون بہایا گیا۔اور رُوح القُدس واپس آیا۔اب، جب اُس جانور برّہ کو قُربان کیا جاتا تھا،تو اُس جانور کی رُوح واپس نہیں آسکتی تھی۔پس وہ خُون صِرف ایک قوم کیلئے بہایا جاتا تھا۔لیکن اب،آدم کی تمام نسل کیلئے،خُدا کے برّے نے، اپنا خُون بہادِیا تھا،اور نشان رُوح القُدس کی صُورت میں واپس، بندگی کرنے والوں کے اُوپر آجاتا ہے۔اب، یہی خُدا کی مانگ ہے۔یہی ہے جو اُنھوں نے اُس دِن کیا تھا۔اور یہی ہے جو وہ کریں گے......اور یہی وہ آج کرتے ہیں۔

(155)اب،اگر کوئی بھی شخص گُناہ کا بوجھ محسُوس کرتا ہے،اور آپ کو معلُوم ہے کہ آپ غلط ہیں،تو سُنیں، اِسکے لِئے مُعافی موجود ہے،اور یہ مُعافی خُدا کے برّے کے وسیلے سے ہے۔کیا آپ اِس پر اِیمان رکھتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]یہ برّے کے وسیلے،یعنی اُس برّے کے خُون کے وسیلے مِلتی ہے۔

(156)ایک دفعہ مُجھے ایک چھوٹی سی کہانی سُنائی گئی۔جِس سے میری کافی مدد ہُوئی۔ایک لڑکا تھا جِسے اِبتدائی دِنوں میں ہی اغوا کر لیا گیا تھا۔میرا خیال ہے کہ آپ میں سے سب ہی نے بائبل کی تاریخ

اور کلِیسیا کی تاریخ پڑھ رکھی ہوگی۔اور اُس میں...... میرا خیال ہے کہ وہ بوسِیدہ تھا......نہیں، یہ نہیں تھا۔ بلکہ یہ نائسیا فادرز، یا مُقدس پیٹرک کی زِندگی میں ہُوا تھا۔مُقدّس پیٹرک درحقِیقت ...... یہ دراصل وہ نام تھا جو اُسے دِیا گیا تھا۔جبکہ اُس کا نام سُسکیٹ تھا۔اور اُس کو-کو بحری قزاقوں کے گروہ نے اغوا کرلیا تھا اور-اور اُسے کرائے پردے رکھا تھا، کہ سوروں کو جمع کِیا کرے۔

(157) اور یہ کہانی تھوڑا آگے بڑھتی ہے کہ اُس بچے کو اغوا کرکے ایک کشتی پر لے جایا گیا تھا، اور وہ اپنے طرِیقے سے کام کررہا تھا۔اور اُس کشتی کا بُوڑھا کیپٹن ایک دِن بیمار پڑگیا اور-اور تقریباً مرنے کے قرِیب پہنچ چُکا تھا، اور وہ بُوڑھا شخص اپنی سفید داڑھی کیساتھ، اپنے کیبن میں پڑاہُوا تھا۔اور اُس نے اپنے ہاتھوں سے اِشارہ کرکے، اپنے ماتحت آدمیوں کو بُلایا، اور کہا،''کیا تُم میں سے کسی کے پاس بائبل ہے؟'' اُس نے کہا،''جب مَیں ایک-ایک بچہ تھا، تو میری پرورش ایک مسیحی کے طور پر ہُوئی تھی۔'' اور کہا،''اب ہمَیں مرنے کو ہُوں۔اور-اور، دوستو، مَیں اِسطرح سے مرنا نہیں چاہتا ہُوں۔'' اُس نے کہا،''کیا تُمہارے پاس خُدا کا کلام ہے؟''

(158) آخرکار، اُن آدمیوں کے جُھنڈ میں پیچھے سے، ایک چھوٹا سا لڑکا اُٹھ کھڑا ہُوا، اور اُس نے کہا،''جناب میرے پاس بائبل ہے۔کیونکہ مَیں ایک مسیحی ہُوں۔اور مَیں اِسے اپنے ساتھ رکھتا ہُوں۔''

(159) اُس نے کہا،''بیٹا، یہاں آجاؤ۔'' اُس نے کہا،''کیا تُمہارا مطلب ہے کہ تُم نے بائبل کو اپنے ساتھ باندھ رکھا ہے؟''

(160) اُس نے کہا،''جی ہاں۔'' اور کہا،''کیونکہ میری ماں اور میرا باپ مسیحی تھے، اور جب مَیں بہت ہی چھوٹا سا لڑکا تھا تو مَیں نے اپنی زِندگی خُدا کو دے دی تھی، اِسلیئے مَیں جہاں کہیں بھی جاتا ہُوں اُس کے کلام کو اپنے ساتھ ہی رکھتا ہُوں۔'' اور کہا،''مَیں نے کلام کو اپنے دِل میں رکھ لِیا ہے اور وہ میرے دِل ہی میں رہتا ہے۔''

(161) اُس نے کہا،''بیٹا، اِس سے پہلے کہ مَیں مرجاؤں، اُس میں سے میرے لیے کُچھ پڑھو۔''

(162) اور وہ چھوٹا لڑکا فوراً یسعیاہ 5:53 کی طرف مُڑا، اور اُس نے اِس طرح سے پڑھا، ''حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کِیا گیا۔اور ہماری بدکرداری کے باعِث کُچلا گیا۔

ہماری ہی سلامتی کے لِئے اُس پر سیاست ہُوئی۔تا کہ اُس کے مار کھانے سے ہم شِفا پائیں۔''

(163) اور جب اُس لڑکے نے یہ کہا، تو اُس بُوڑھے کپتان نے کہا،''کیا تُم اِسے پِھر پڑھ سکتے ہو؟''

اُس چھوٹے لڑکے نے کہا،''کیا مَیں یہاں کوئی رائے دے سکتا ہُوں؟''

اور اُس بُوڑھے کپتان نے کہا، لڑکے،''آگے بولو۔''

(164) لڑکے نے کہا،''میری مسیحی ماں، اِس سے قبل کہ مَیں اُس سے بِچھڑتا، اُس نے کہا...... آپ جانتے ہیں، وہ اِس حوالے کو میرے لِئے کِتنا زِیادہ پڑھا کرتی تھی۔ اور آپ کو معلُوم ہے کہ وہ اِسے کس طرح پڑھا کرتی تھی؟''

(165) بُوڑھے کپتان نے کہا،''نہیں، بیٹا۔ مَیں اِسے اُسی طرح سُننا پسند کروں گا جِس طرِیقے سے تُمہاری مسیحی ماں اِسے پڑھا کرتی تھی۔''

(166)''وہ کہتی تھی......'' لڑکے نے کہا،''وہ اِسے اِس طریقے سے پڑھا کرتی تھی،'وہ وِلی پروٹ کی خطاؤں کے سبب سے گھائل کِیا گیا۔ وہ وِلی پروٹ کی بدکرداری کے باعِث کُچلا گیا۔ اور وِلی پروٹ کی سلامتی کے لِئے اُس پر سیاست ہُوئی۔ اور اُسی کے مار کھانے سے وِلی پروٹ نے شِفا پائی۔''

(167) اُس بوڑھے کپتان نے کہا،''مُجھے یہ پسند ہے۔ مُجھے یہ پسند ہے۔'' اُس نے کہا،''اوہ، اگر میرا نام وہاں رکھ کر پڑھا جائے!'' اُس نے کہا،''بیٹا، تمہارا کیا خیال ہے تم ایسا کر سکتے ہو؟''

(168) لڑکے نے کہا،''مَیں ایسا کرنے کی کوشِش کروں گا۔'' اُس نے کہا،''وہ جان کوارٹز کی خطاؤں کے سبب گھائل کِیا گیا۔ وہ جان کوارٹز کی بدکرداری کے باعِث کُچلا گیا۔ جان کوارٹز کی سلامتی کے لِئے اُس پر سیاست ہُوئی۔ اور اُسی کے مار کھانے سے جان کوارٹز نے شفا پائی۔''

(169) اُس کی داڑھی پر آنسُو بہہ رہے تھے، اور اُس نے کہا،''میرے کپڑے میرے پاس لاؤ۔ یسُوع مسیح نے مُجھے شِفا دے دی ہے۔ اِسلِئے مَیں بھی اپنی زِندگی اُسکے سُپرد کرتا ہُوں۔'' سمجھے؟

(170) اوہ، میرے دوستو، آپ صِرف اپنے نام کو وہاں رکھ کر پڑھیں! اوہ، مُجھے اپنے نام کو رکھ کر پڑھنا ہے،''وہ ولیم برنہم کی خطاؤں کے سبب سے گھائل کِیا گیا۔ وہ کُچلا گیا۔'' نہ کہ کلِیسیا، نہ ہی کوئی عقِیدہ...... کُچلا گیا۔''بلکہ وہ میری بدکرداری کے باعِث کُچلا گیا۔ اور میری ہی سلامتی کے لِئے

اُس پر سیاست ہُوئی۔ اور اُسی کے مار کھانے سے ولیم برینہم نے شِفا پائی۔'' اور، کاش ہم اپنا نام پاک کلام میں پڑھ پائیں، اور اِس کا حقیقی مطلب بھی یہی ہو، تو پھر یہی وہ ہے جو ایسا کرتا ہے۔ ہم اپنے نام کو اِس میں پڑھیں، کیونکہ جب ہم محسُوس کرتے ہیں کہ وہ ہماری ہی خطاؤں کے سبب سے گھائل کِیا گیا، اور ہماری ہی بدکرداری کے باعِث کُچلا گیا، تو ہم اُسے قبُول کرتے ہیں، اور مُعافی پاتے ہیں۔

(171) اور ایک اور چیز، ہم عِبرانیوں 11:9 میں بھی پاتے ہیں، کہ مُعافی سے پاکیزگی حاصِل ہوتی ہے، اور عبادت گُزار کے من میں پھر گُناہ کرنے کی مزِید تمنّا نہیں رہتی، اور مُردہ روایتوں سے خود کو پاک کر لیتا ہے۔ جب ہم واقعی اِس خُون کے نیچے آجاتے ہیں، تو ہم مُردہ روایتوں سے پاک ہو جاتے ہیں۔ عِبرانیوں 9 میں، کلامِ مُقدس یُوں فرماتا ہے، غور کریں، ''اپنے دِلوں کو مُردہ کاموں سے پاک کریں۔'' پھر، اگر آپ ایسا کرتے ہیں، تو پھر بھُول جائیں کہ آپ ایک بپٹِسٹ ہیں، بھُول جائیں کہ آپ ایک میتھوڈِسٹ ہیں، بھُول جائیں کہ آپ ایک پنتی کاسٹل، یا جو کُچھ بھی ہیں، اور اُن مُردہ روایتوں کو بھی بھُول جائیں، اور اُس خُون کے پاس آجائیں۔ صِرف اُس کے پاس آجائیں۔

(172) اُس میں اپنے نام کو پڑھیں، اور پھر یہ کریں، کہ عشائے ربّانی کے میز پر آجائیں، اور پھر جب آئیں تو معلُوم کریں کہ کون غلط اور کون درُست ہے، آیا کہ عشائے ربّانی ختم ہونے والی ہے یا نہیں، تو غور کریں کہ کہیں آپ نے اپنے بھائی کو باہر تو نہیں چھوڑ دِیا۔ آپ ایسا نہیں کر سکتے۔ آپ ایسا کر ہی نہیں سکتے۔ اِسلیئے کہ آپ کے اندر کوئی چیز ہے، جو آپ کو ایسا نہیں کرنے دے گی۔ آپ غور کریں، آپ کے اندر کوئی چیز ہے، جو آپ کو ایسا نہیں کرنے دے گی۔ آپ غور کریں، آپ کے اندر کوئی ایسی چیز موجود ہے۔ آپ کا نام اُن کے درمیان پڑھا جاتا ہے اور اِسلیئے آپ ایسا نہیں کر سکتے۔ وہ آپ کو پاکیزہ کرتا ہے۔ وہ آپ کو پاک صاف کرتا ہے۔

(173) آئیں چاہے کوئی کیتھولک پریسٹ، پریسبٹیرِین، یا وہ جو کوئی بھی ہو، جب ہم صلِیب کے تلے گُھٹنوں کے بل ہوتے ہیں تو خُداوند کو یاد رکھیں۔ اور جو کوئی بھی شخص آئے تو اپنے نام کو اُس جگہ پر رکھ کر پڑھے، حالانکہ وہ اِس پریسٹ کی خطاؤں کے سبب سے گھائل کِیا گیا۔ حالانکہ وہ اِس میتھوڈِسٹ، اِس بپٹِسٹ، اِس پنتی کاسٹل کی خطاؤں کے سبب سے گھائل کِیا گیا۔'' کس کی؟ ''ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کِیا گیا،'' میرا نام، چاہے آپ جو کوئی بھی ہیں۔ تو آئیں پھر ہم اُس پر

اِیمان رکھیں ؛ تا کہ اُن باتوں پر جو عقِیدے کہتے ہیں ۔ بلکہ جو کلام کہتا ہے ! تو آئیں پھر مِل کر، صلِیب کے تلے اپنے گھٹنوں کے بل ہو جائیں ۔ اِسلیئے کہ ہم بھائی ہیں ۔ اوہ، جی ہاں، یہ جو رواتیں ہیں، ہمیں اپنے آپ کو اِن مُردہ روایتوں سے پاک کرنا ہے۔

(174) شاید وہاں چالیس ریاستوں کے پریسبٹیر ہوں، شاید چالیس عظیم پرِیسٹ ہوں، شاید کُچھ کارڈینل، اور بشپ، اور پوپ بھی، اور جو کوئی بھی ہو، اور چلا رہے ہوں، ''یہاں سے دُور چلے جاؤ۔ اپنے آپ کو آلودہ نہ کرو۔'' لیکن بھائیو، اپنے بازوؤں کو اپنے بھائی کے گرد ڈال کر رکھیں ۔ اِسلیئے، کہ کُچھ حقِیقی چیز بھی ہے۔ آپ کو بھی بالکُل اُسی کفارے کے نیچے مُعافی مِلی ہے جہاں سے اُس کو مُعافی مِلی ہے۔ اِسلیئے آپ بھائی بھائی ہیں، اور یہ رِشتہ بھائی سے بھی بڑھ کر قرِیب ترِین ہے۔ اور اِس کے متعلق کُچھ خالِص بات ہے، جو آپ کو خُدا کے بہت قرِیب لے آتی ہے۔ اور جب آپ خُدا کے قرِیب آجاتے ہیں، تو پھر آپ ایک دُوسرے کے قرِیب آجاتے ہیں۔

(175) ''اگر آپ بھائی سے نفرت کرتے ہیں، اور اُس کی حِقارت کرتے ہیں جِسے آپ دیکھتے ہیں، اور پھر آپ دعویٰ کرتے ہیں کہ آپ خُدا سے مُحبت کرتے ہیں جِسے آپ نے دیکھا بھی نہیں؟ تو آپ جُھوٹے بن جاتے ہیں، اور پھر سچائی آپ کے اندر موجود نہیں ہوتی۔''

(176) لیکن جب ہم اُس مقام پر آجاتے ہیں، جہاں یسُوع مسیح کا خُون ہمیں تمام گُناہوں سے پاک کر دیتا ہے، تو پھر ہم بھائی بن جاتے ہیں، پھر ہمارے درمیان کوئی فرق نہیں رہتا۔ پھر ہمارے پُرانے نام جو ہم نے اپنے اُوپر چپکا رکھے ہوتے ہیں، اُن کی کوئی قدر نہیں رہتی۔

(177) مُجھے یاد ہے، کہ کسی روز مَیں اُس گیٹ سے گُزر رہا تھا جہاں مَیں مویشیوں کو چرایا کرتا تھا، اور یہاں بیٹھے ہُوئے ایک بھائی کو بتا رہا تھا۔ کہ جب مَیں وہاں سے گُزر کر آ رہا تھا، تو مُحافِظ اُن مویشیوں پر نِشان لگا رہا تھا جو باہر چرنے کیلئے جاتے تھے۔ اور وہ اُن کی دیکھ بھال کرتا تھا۔ اُس نے کبھی ......اور اُن مویشیوں کے کئی قِسم کے نِشانات تھے۔ لیکِن اُس نے کبھی اُن کے نشان پر دھیان نہیں دِیا تھا۔ لیکِن وہ اُن کی نسل کے نِشان کو بغور دیکھتا تھا۔ وہ مویشی جو باڑ کی اُس طرف جائے اُسے ہیرفورڈ کی جگہ سے پیدا ہونا ضروری ہے، ورنہ وہ آرافاؤ جنگل میں چرنے نہیں جا سکتا، کیونکہ وہاں ہیرفورڈ ایسوسی ایشن والے چراتے تھے۔ اِسلیئے اُسے ہیرفورڈ کی جگہ سے پیدا ہونا ضروری ہے۔

(178) میرا خیال ہے یہی طرِیقہ آخری وقت میں ہوگا۔ وہ نہیں پُوچھے گا، ''کیا آپ ایک

میتھوڈِسٹ ہیں؟ یا آپ ایک بپِٹسٹ تھے؟''

(179) آج بھی بہت سوال ہیں، ''کہ آپ کون-کون ہیں؟ کسی نے پُوچھا کیا آپ ایک میتھوڈِسٹ، یا ایک بپِٹسٹ ہیں؟''

مَیں نے کہا، ''نہیں۔''

(180) ''پِھر آپ کون ہیں؛ کیا ایک پریسبٹیرِین، لوتھرن، ناصرِین، یا پِھر ایک پنتی کاسٹل؟''

''نہیں۔''

''توپِھر آپ کون ہیں؟''

''ایک مسیحی۔''

(181) دیکھیں، ایک مسیحی، جِس پر خُون کا نِشان ہے، اور جو خُون کے نیچے ہے۔ اِس کا مطلب ہے، کہ ہر بہن اور بھائی جو خُون کے نیچے ہے، وہ میرے بہن بھائی ہیں۔ اور مسیح کے سامنے یہ نہایت ہی دیانتداری کی بات ہے۔ ہم، یعنی پرِیسٹ، خادم حضرات، یا جو کوئی بھی ہیں، آئیں اپنے ہاتھ اپنی قُربانی پر رکھیں اور کہیں، ''ہم قصُوروار اور گُنہگار ہیں۔ اے خُدا، ہم تیرے رحم کے قابل نہیں ہیں۔ لیکِن تُو نے اپنے بیٹے کو بھیجا تا کہ ہماری خاطِر مصلُوب ہو، اور ہم اُسے آزادی سے قبُول کریں۔'' اوہ، پِھر ہم سب بھائی بھائی ہیں۔

(182) سارے کا سارا پُرانا جھگڑا ختم ہو گیا ہے۔ وہ سب مَوقُوف ہو چُکا ہے۔ اور ہمیں دیانتداری سے مُعافی مِل گئی ہے۔ آپ جائیں، مُعافی پائیں اور اپنے گُناہوں سے پاک صاف ہو جائیں، اور روایتوں سے پاک صاف ہو جائیں۔ اِسلیئے کہ پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔ اور پُرانے جھگڑے ختم ہو چکے۔ اب تمام بپِٹسٹ، میتھوڈِسٹ، اور پریسبٹیرِین اور تمام دُوسرے اُسی خُون کے وسیلے پاک کِیے گئے ہیں، اور ہم سب بھائی بن گئے ہیں۔ روایتی تکراریں ختم ہو چُکیں، اِسلیئے تو یہاں رفاقت مُمکِن ہو سکی ہے۔ اِسلیئے ہم، صِرف، اِسی جگہ رفاقت کر سکتے ہیں۔

(183) مَیں نے پریسبٹیرِین لوگوں کو فُل گاسپل بزنس مین کی میٹِنگ میں، غیر زبانوں میں بولتے اور زور زور سے نعرے مارتے سُنا ہے، اور کُچھ اُن لوگوں کو بھی جو امریکہ میں نہایت اعلیٰ درجے کے پریسبٹیرِین لوگ ہیں۔ جیسے کہ جم براون، آپ میں سے کِتنے لوگ اِس سے مِلے ہیں، جو اعلیٰ درجے کے پریسبٹیرِین لوگوں میں سے ایک ہے، اُسے یہاں کھڑے اور رُوح میں ناچتے، اور

غیر زبانوں میں بولتے، اور ایسے ہی کرتے دیکھا ہے، اور وہ امریکہ کی سب سے مشہُور پریسبٹیرِین کلیِسیاؤں میں سے ایک کا پاسٹر ہے۔ لوتھرن، میتھوڈِسٹ، پریس...... بلکہ تمام اِکھٹے ہو گئے ہیں، یہ کیا ہے؟ یہ سب اُس خُون کے نیچے آ گئے ہیں۔ اور یہاں کوئی اور نِشان نہیں ہے۔ یہاں کوئی تنظیمی رکاوٹیں نہیں ہیں۔ اِسلیئے کہ ہم سب ایک ہیں۔ یہاں کوئی تنظیمی رکاوٹیں نہیں ہیں۔ اور یہاں کوئی اور نِشان نہیں ہے۔ ہم سب مسیحی ہیں۔ ہماری چِیزیں مُشترکہ ہیں۔ جی ہاں۔ زِیادہ عرصہ نہیں ہُوا کہ......

(184) اب ختم کر رہا ہُوں۔ ایک مرد اور ایک عَورت تھی، جو آپس میں شوہر اور بیوی تھے، اور اُن میں علیحدگی ہو رہی تھی۔ اور اُنھوں نے ساتھ رہنے کی بہت کوشش کی۔ وہ ماہرِ نفسِیات کے پاس چلے گئے، تاکہ اُس چیز کو تلاش کر سکیں کہ وہ شخص اُنکے خیالوں کو یکجا رکھ سکے، لیکن وہ شخص ایسا نہ کر سکا۔ وہ ہر اُس چیز کے پاس گئے جِس کے متعلق وہ سوچ سکتے تھے، تاکہ کوشش کریں کہ اِکھٹے رہ سکیں، لیکن پھر بھی اُنکے درمِیان جھگڑا ہو گیا، اور وہ مسلسل جُدا جُدا رہ رہے تھے۔ اور وہ ایک دُوسرے کو برداشت نہیں کرتے تھے، اور ایک دُوسرے کی موجودگی میں آمنے سامنے کھڑے نہیں ہوتے تھے، ورنہ وہ آپس میں جھگڑا کرنے لگ جاتے تھے۔ لہٰذا، اُنھوں نے فیصلہ کِیا کہ وہ طلاق لے لیں۔

(185) پس، اُنھوں نے ایک وکِیل کو لِیا، کہ وہ اُن کی طلاق کرائے۔ اور وکِیل نے کہا، ''اچھا، اب، اِس سے پہلے کہ ہم یہ کام کریں،'' اُس نے کہا، ''ہم اِس گھر کو بیچیں گے۔'' اور کہا، ''بہتر ہے کہ آپ دونوں گھر میں جائیں اور اِس سے پہلے کہ آپ کی طلاق ہو اور یہ گھر بِک جائے آپس میں سامان بانٹ لو۔''

(186) لہٰذا، شوہر اور بیوی دونوں مِل کر چلے گئے۔ اور جب وہ گھر پُہنچے۔ اور جب وہ اپنی رہائشگاہ میں گئے، تو بیوی نے کہا، ''مَیں اِس چِیز کو لُوں گی۔''

اور شوہر نے کہا، ''مَیں اِس چِیز کو لُوں گا۔''

(187) اور اُن میں تکرار ہو گئی، اور اُن دونوں میں، آہستہ آہستہ تکرار بڑھتی ہی چلی گئی۔ کُچھ دیر بعد وہ کہنے لگے، ''ٹھِیک ہے، اگر تُم یہ لوگی تو مَیں تُمہیں یہ بھی دے دُوں گا۔'' ٹھِیک ہے، اور یہ مُعاملہ تھوڑی دیر کیلئے چلا۔ تب وہ دیوان خانے میں اور مختلف جگھوں، باورچی خانے میں، اور خواب گاہ میں گئے۔ اور اُنھوں نے اپنی چیزوں کو بانٹ لِیا۔

(188) تب آخر میں اُنھیں یاد آیا کہ اُوپر والی منزل پر بھی کُچھ سامان پڑا ہُوا ہے۔ تب وہ اُوپر

والی منزِل پر گئے اور اُنھوں نے ایک پُرانے صندُوق کو نِکالا۔ اُنھوں نے مُختلِف چیزوں کو باہر نِکالنا شُروع کر دِیا، اور کہتے جاتے تھے، تُم یہ لے لو، اور تُم یہ لے لو۔'' اور بالآخر اُن دونوں کی نظر ایک خاص چیز پر پڑی، اور اُن دونوں نے اُسے پکڑ لیا۔ اور اُن دونوں نے ایک دُوسرے کی طرف دیکھا۔ یہ کیا تھا؟ ایک سفید جوتوں کا جوڑا جو ایک بچے کا تھا جو کہ مر چُکا تھا۔ یہ اُن دونوں کا حِصّہ تھا۔ وہاں، اُنکے ہاتھ بچے کے جُوتوں پر، یُوں مِل گئے جیسے گلے لگ گئے ہوں۔ درحقیقت، وہ کس کی ملکِیت تھے؟ وہ کس کے تھے؟ یہ اُن دونوں کی ملکِیت تھے۔ اُن میں کوئی چیز مُشترک تھی۔

(189) چند ہی مِنٹوں میں، جیسے ہی ایک نے دُوسرے کی جانِب دیکھا، تو اُن کے رُخساروں پر آنسو بہنا شُروع ہو گئے۔ یہ کیا تھا؟ وہ سب کُچھ تقسِیم کر چُکے تھے، لیکِن جب وہ اِس مقام پر آئے تو اُن میں کوئی مُشترکہ چیز تھی، وہ بچہ تھا، اور وہ آسمان پر تھا، پھر تمام جھگڑا ختم ہو گیا۔ اور چند ہی مِنٹوں میں، وہ ایک دُوسرے سے بغلگیر ہو گئے۔ طلاق کا مُعاملہ ختم ہو گیا۔ اور صُلح ہو گئی۔

(190) اور، بھائیو، مُجھے بھی آج رات آپ سے یہ کہنے دیں۔ ہم یہ نہیں چاہتے کہ آپ ہماری کلِیسیا میں شامِل ہو جائیں۔ بلکہ مَیں آپکو یہ بتا رہا ہُوں۔ ہمارے درمیان ایک چیز ہے جو مُشترک ہے، اور وہ یسُوع مسیح ہے۔ وہ ہمارے درمیان مُشترکہ ہے۔ ہم سب بپٹِسٹ نہیں ہو سکتے۔ ہم سب میتھوڈِسٹ نہیں ہو سکتے۔ ہم سب واحِدانیت والے، یا تثلیث والے نہیں ہو سکتے، یا یہ یا وہ نہیں ہو سکتے۔ ہم سب ویسے نہیں ہو سکتے۔ لیکن ایک چیز ہے جو ہم میں مُشترک ہے، اور وہ ہے خُدا کی مُعافی کی قُربانی، یعنی اُسکا بیٹا، یسُوع مسیح۔ اُسی میں ہمارے پاس سب کُچھ ہے۔ اور وہی پہلی چیز ہے جِسے ہمیں قبُول کرنا ہے۔ جب ہم اُس مُعافی کو قبُول کرتے ہیں جِسے خُدا نے ہمارے لیے پیش کِیا ہے، تو پھر ہم دُوسری چیزوں کو حاصِل کر سکتے ہیں۔ اور وہ ہمارے تعلیمی نِظام کے ذرِیعے حاصِل نہیں ہو سکتیں، اور نہ ہی ہمارے تنظیمی نِظام کے ذرِیعے، لیکن وہ یسُوع مسیح کے خُون کے ذرِیعے حاصِل ہو سکتی ہے۔ ہم سب صلِیب کے نیچے مِل سکتے ہیں، اور ایک ہو سکتے ہیں اور ہماری چیزیں مُشترکہ ہونگی۔ کیا آپ اِس بات پر اِیمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈِیٹر۔] آئیں اپنے سروں کو کُچھ لمحوں کیلئے جُھکائیں اور دُعا کریں۔ [ایک بہن حوصلہ افزائی کرنے لگتی ہے۔ ٹیپ پر خالی جگہ ہے -ایڈیٹر۔] آمین۔

(191) آئیں اب اپنے سروں کو، اور اپنے دِلوں کو ایک مِنٹ کیلئے جُھکائیں، یقِیناً جُھکے ہُوئے

دِلوں، اور جُھکے ہُوئے سروں کیساتھ، اب کہیں، ''اے خُداوند، اب میرا دِل، میری اُن تمام روایتوں کیساتھ جُھکا ہے، کیا مَیں درُست ہُوں یا غلط ہُوں؟'' رُوحُ القُدس آئے اور اب میرے دِل کو جھنجھوڑے۔ اور اگر یہ اُس مقام پر نہیں ہے جہاں اِسے ہونا چاہیے، اور کیا آپ مُجھے اِختتام پر دُعا میں یاد رکھنا پسند کرینگے، جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ ہم سب ایک ہی چیز، یعنی اُس خُون کے نیچے، کفارے کے وسیلے مِل سکتے ہیں۔ اور جب ہم ایسا کرتے ہیں، تو تب ہم دُنیا کی تمام چیزوں سے پاک ہوجاتے ہیں۔ اور کیا آپ دُعا میں یاد رکھنا پسند کریں گے، کیا آپ خُدا کیلئے اپنا ہاتھ اُٹھا کر اِس کا اِظہار کرنا چاہیں گے؟ کہیں، ''یاد رکھ......'' خُدا آپ کو برکت دے۔ اوہ، میرے خُدایا، اِتنے ہاتھ! ''اے خُداوند، مُجھے یاد رکھ۔''

(192) کیا آپ محسُوس کرتے ہیں کہ ہمارے پاس اِس زمین پر گُھومنے کیلئے زِیادہ وقت نہیں بچا ہے؟ شاید آپ کہیں، ''ٹھیک ہے، مگر مَیں ابھی جوان ہُوں۔'' مُجھے معلُوم ہے۔ لیکن میرے بھائیو، اور بہنو، مُجھے یہ نہیں معلُوم، کہ آج رات اِن سینکڑوں، نونہالوں میں سے، دُنیا میں کِتنے مرجائیں گے۔ نہیں جانتے، اِسلیئے صِرف ایک ہی چیز آپ میں موجود ہے اور وہ ہے آپ میں بچی ہُوئی سانس۔

(193) کیا آپ، اِس وقت، پر کہیں گے، ''خُداوند خُدا، اپنے اُٹھے ہُوئے ہاتھوں کیساتھ، مَیں اُس مُعافی کو قبُول کرتا ہُوں، جو تُو نے یسُوع مسیح کے خُون کے وسیلے پیش کی ہے''؟'' اب اُس خُون سے نِشان، یعنی رُوحُ القُدس کو، میرے اُوپر آنے دے اِسلیئے کہ مَیں نے رُوحُ القُدس کو حاصِل نہیں کیا۔ مَیں۔مَیں اِس بات سے واقِف ہُوں۔ اور مَیں۔مَیں اُس خاص چیز کو حاصِل کرنا چاہتا ہُوں جو مُجھے اُس بات کو محسُوس کرائے جسکے متعلق تُو بات کررہا ہے، کہ میرے سارے گُناہ مُعاف کردیئے گئے ہیں؛ اور یہ دُنیا، اور اِس دُنیا کی مُحبت، مُجھ سے دُور ہوگئی ہے، اور مَیں ایک نئی مخلُوق بن گیا ہُوں۔ مَیں اُسے اپنے دِل میں جاننا چاہتا ہُوں۔ اور، اے خُدا، مَیں نے اپنے ہاتھ بھائی برنہم کے سامنے نہیں اُٹھائے، بلکہ مَیں نے اِنھیں تیرے سامنے اُٹھایا ہے، اور تُو میرے دِل سے واقِف ہے۔ کوئی بھی اپنی آنکھیں نہ کھولے۔ صِرف خُدا اکیلا ہی اِنھیں دیکھے۔ اور کہیں، ''اے، خُدا، مَیں۔مَیں۔مَیں نِشان چاہتا ہُوں، کیونکہ خُون مُجھ پر چھڑکا جاچُکا ہے۔ اور مَیں صرف اُسے چاہتا ہُوں۔'' اپنے ہاتھ بُلند کریں، اور کہیں، ''بھائی برنہم، میرے لِئے دُعا کریں۔'' خُداوند آپکو برکت دے۔ یہ عُمدہ بات ہے۔

(194) کوئی مسئلہ نہیں کہ آپ کیا ہیں، چاہے میتھوڈِسٹ، بپٹِسٹ، یا پریسبٹیرِین، یہ اُس کیلئے

ہے جو آنا چاہے۔اب، مَیں تو......اُن کلِیسیاؤں کے خلاف کُچھ نہیں کہہ رہا۔ وہ، وہ سب اپنی جگہ ٹِھیک ہیں۔لیکن مَیں کیا کہنے کی کوشش کرر ہاہُوں، کہ وہ بچ نہیں پائیں گے۔کیا آپ سمجھے؟

(195) اِسے ضرور ہی خُدا کی مُعافی ہونا چاہیے، یعنی مُعاف کرنے کا فضل ۔اور یہ کلِیسیا کے وسیلے نہیں، بلکہ یہ تو صِرف ،یسُوع مسیح کے خُون کے وسیلے پیش کی گئی ہے۔اور وہی آپ کا عِوضی ہے، جب آپ اپنے ہاتھ اُس پر رکھتے ہیں اور کہتے ہیں،''اب مَیں اِس عِوضی کو قبُول کرتاہُوں ۔اے خُدا، مُجھ پر رحم کر۔''

(196) اور ہوسکتا ہے کہ شاید یہاں پر کلِیسیائی ارکان ہوں، پُوری دیانتداری کیساتھ، کلِیسیا میں شامِل ہُوئے ہوں۔ مَیں اپنے پُورے دِل کیساتھ، اِس بات پر یقِین کرتا ہُوں، کہ آپ نے دیانتداری سے کلِیسیا میں شمولیت اِختیار کی ہے۔لیکن، آپ کہتے ہیں،''بھائی برنہم ،حقِیقت میں، میرا دِل اُن تمام روایات اور ایسی ہی چِیزوں سے پاک نہیں ہُوا ہے۔مَیں -مَیں یقِین کرتاہُوں کہ اگر کوئی میری کلِیسیا کے خلاف بولے تو مَیں ......اور حتیٰ کہ بائبل بھی کہے، تو مُجھے بتائیں، اور مُجھے بائبل سے بھی ثابت کردیں کہ میری کلِیسیا غلط ہے، مگر مَیں -مَیں پھر بھی اِسکا دِل سے یقِین نہیں کرسکتا تھا۔مَیں ایسا نہیں کرسکتا تھا، لیکن اب مَیں کرنا چاہتاہُوں۔ اِسلیئے میرے لِئے دُعا کریں۔'' کیا آپ اپنا ہاتھ اُٹھائیں گے، اور کہیں گے،''دُعا کریں؟''''تو مَیں ایسا کرونگا۔جی ہاں، مَیں یقِیناً ایسا کرونگا۔''خُدا آپ کو برکت دے۔ یہ اچھا ہے۔ یہ عُمدہ بات ہے۔''مَیں -مَیں چاہتاہُوں کہ اِس قابل ہوجاؤں کہ ہر اُس بات کو قبُول کرُوں جو خُدا نے کہی ہے، بالکُل اُسی طرِیقے سے جِس طرح اُس نے بائبل میں بتایا ہے۔اور مَیں یسُوع مسیح کے خُون کو اپنے اُوپر چاہتاہُوں۔''

(197) اور اگر وہ خُون چھِڑکا گیا ہے، یعنی نِشان! تو پھِر غور کریں، کہ خُون نشان کے طور پر بخشا گیا ہے، اور وہ رُوحُ القُدس ہے ۔اور جب رُوحُ القُدس ،پنتی کوست کے دِن نازِل ہُوا، تو آپ جانتے ہیں اُس نے لوگوں کیساتھ کیا کِیا۔اور ہر دفعہ جب کبھی بھی وہ لوگوں پر نازِل ہوتا ہے، تو وہ بالکُل یکساں عمل کرتا ہے۔پطرس نے کہا،'' کیونکہ یہ وعدہ تُم ،اور تُمہاری اُولاد، اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے، جِن کو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بُلائے گا؛'' اب بھی بالکُل یہی وعدہ ہے۔

(198) اگر دس پیسے یہاں پر دس پیسے ہیں، تو وہاں باہر بھی یہ دس پیسے ہی ہیں۔ جیسا کہ، یہ جہاں کہیں بھی اِس وقت ہیں، یہ دس پیسے ہی ہیں۔اگر یہاں یہ ہِیرا ہے، تو پھر وہاں بھی یہ ایک ہِیرا

ہی ہے۔اگر یہاں پر یہ ایک گھر ہے،تو وہاں پر بھی یہ ایک گھر ہی ہے۔

(199) اگر یہ رُوحُ القُدس ہے جو پنتی کوست کے دِن نازِل ہُوا،تو پھر آج بھی یہ وہی یکساں رُوحُ القُدس ہے۔اور اگر آپ کو یہ تجربہ کبھی حاصِل نہیں ہُوا؟ تو جب ہم دُعا کرتے ہیں تو اُسے ابھی قبُول کریں،کیا آپ ایسا کریں گے؟

(200) ہمارے آسمانی باپ، یہ جانتے ہُوئے کہ-کہ سُورج تیزی سے غرُوب ہورہا ہے،اور پھر مزِید وقت نہ ہوگا،کہ ایک دِن مُقرّب فرِشتہ ابدیت سے نِکل کر،وقت کے منظر پر نمودار ہو جائے گا۔اور خُدا کا نرسِنگا پھُونکا جائے گا،اور یہ مرد اور عورت اِس بات کو جانتے ہُوئے کہ یہ سچائی ہے،یعنی خُدا کا کلام ہے اِسکے جوابدہ ہونگے۔وہاں خُدا کا ایک معیار ہے جو اُس نے یہاں زمین پر بھی رکھا ہے،جس کے ذرِیعے ہمارا اِنصاف ہوگا۔اور اگر ہم اپنی کلِیسیا،یا اپنی تنظِیم کے معیار کو لیں،تو ہم اُسے کس حد تک جُھٹلاتے ہیں! پھر کونسی تنظِیم درُست ہوگی؟ اِسلیئے ہم پریشان ہو جاتے ہیں۔اور ہم جان نہیں پاتے کہ کیا کریں۔لیکن وہاں ایک معیار ہے،اور وہ تیرا کلام ہے۔

(201) اور تیرا کلام فرماتا ہے،"کہ جب تک کوئی نئے سِرے سے پیدا نہ ہو،وہ خُدا کی بادشاہی کو دیکھ بھی نہیں سکتا۔" دُوسرے لفظوں میں،وہ اُسے سمجھ نہیں سکتا۔اُسے ضرور ہی اِیمان سے اُسے قبُول کرنا،اور نئے سِرے سے پیدا ہونا ہے،اور پھر وہ اُسے سمجھ پائے گا۔دیکھنے کا مطلب ہے "سمجھنا۔"

(202) اے خُدا،آج رات،ہم دُعا کرتے ہیں،کہ اِس پُوری عمارت میں،آج رات جتنے بھی ہاتھ اُوپر اُٹھے ہُوئے ہیں۔جن میں شہر کے بزنس مین،اور عورتیں،اور لڑکے،اور لڑکیاں شامِل ہیں،مُجھے یقِین ہے کہ اِنھوں نے اپنے ہاتھوں کو دیانتداری سے اُٹھایا ہے۔اب،یہ لوگ اُس وقت تک ہاتھ نہیں اُٹھا سکتے تھے جب تک کہ جُرم کا احساس نہ ہو۔اور رُوحُ القُدس نے،اُن کے ذرِیعے،اِن لوگوں میں ثابِت کِیا کہ یہ غلط ہیں،اور احساس دلایا ہے کہ یہ لوگ درُست ہونا چاہتے ہیں۔اور عظِیم خالق،اِنھوں نے تیرے سامنے اپنے ہاتھوں کو اُٹھایا ہے،یہ جانتے ہُوئے کہ کسی دِن اِنھیں تُجھ سے مِلنا ہے۔خُداوند،مُجھے یقِین ہے،کہ یہ لوگ اِس بات میں دیانتدار ہیں،اور اِسلیئے مَیں ہر ایک کیلئے شِفاعت کررہا ہُوں۔خُداوند،آج رات،مُجھے بھروسہ ہے،کہ جیسے ہی مَیں دُعا کرتا ہُوں،تو ہر ایک ہاتھ جو اُوپر اُٹھا ہے اُس وقت تک چین نہ کرے جب تک اُس کی زِندگی رُوحُ القُدس سے بھرنہ

جائے۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ مَیں اِن لوگوں کیلیئے یسُوع مسیح کیلیئے جیتی ہُوئی نشانی کے طور پر دعویٰ کرتاہُوں۔ خُداوند، مَیں دُعا کرتاہُوں، کہ ایسا ہی ہو۔ کھوئے ہُوؤں کو بچالے۔

(203) جنہوں نے مسیح کو قبُول کرلیا ہے، اُنھیں رُوح القُدس سے بھردے۔ اے باپ، اِسے اِن کی رُوحوں پر اُنڈیل دے۔ اور سارا جلال تُجھے ہی مِلے۔

(204) اے یسُوع، تُو نے ہمیں بتایا ہے، ''کوئی انسان میرے پاس نہیں آسکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے۔'' ''اور اِیمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے، اور سُننا خُدا کے کلام سے۔'' اور اب، خُدا کا کلام سُنایا گیا ہے، اور اِیمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے۔ اور وہ کھینچے جاچُکے ہیں، کیونکہ بائبل فرماتی ہے، ''کہ جِن کو اُس نے پہلے سے جانا، اُن کو مُقرّر بھی کِیا۔ اور جِن کو اُس نے مُقرّر کِیا، اُن کو اُس نے بُلایا بھی۔ اور جِن کو اُس نے بُلایا، اُن کو اُس نے ابدی زِندگی بھی بخشی۔''

(205) اور اب، جیسا کہ اِبتدا میں، بنائے عالم سے پیشتر، تُو نے اِن کے نام برّہ کی کتابِ حیات میں لِکھے تھے۔ اور آج رات رُوح القُدس نے اِنھیں بُلایا ہے۔ اور اِسلیئے اِنھوں نے اپنے ہاتھ اُٹھائے ہیں۔ اب، اے خُداوند، اِنھیں ابدی زِندگی بخش دے۔ مَیں یہ خُدا کے جلال کیلیئے مانگتاہُوں، کہ رُوح القُدس اِن کے دِلوں میں اُتر آئے اور اِنھیں تمام مُردہ کاموں اور روایتوں سے پاک کرے، اور اِنھیں مُفت مُعافی بخشے۔ اور اِنھیں اپنی حُضُوری سے بھرے، تاکہ یہ آج کے دِن سے، تاریکی کی اِس گھڑی میں آگے بڑھ سکیں، جیسا کہ یہ سدُوم کے دِنوں میں تھا جب رنگے چہروں والی عورتوں کی، بداخلاقی نے قوموں کو ہلاکر رکھ دِیا تھا۔

(206) اے خُداوند خُدا، کاش بہت سارے مرد اور عورتیں جلتے ہُوئے شعلے کی مانند آگے بڑھیں۔ خُداوند، کاش کہ رُوح القُدس ظاہری مُقدس آگ کو اِن لوگوں پر بھیجے، جب تک کہ یہ خُدا کی بھلائی سے اِس قدر بھر نہ جائیں، اور۔۔ اور یہ لوگ آگے ہی بڑھتے چلے جائیں، تاکہ جِتنے بھی گُنہگار اِن سے مِلیں، اُنھیں صلیب کے پاس بُلائیں۔ خُداوند، یہ بخش دے، جہاں کہیں بھی یہ جائیں لوگ رہائی پائیں۔ خُداوند، میتھوڈِسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹیرِین، پنتی کاسٹل، اور باقی تمام کیساتھ بھی، ایسا ہی کر۔

(207) کیا آپ اُس سے مُحبت کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] مَیں ......شاید یہ تھوڑے بے ترتیب ہیں۔ صِرف ایک لمحہ ٹھہریں۔ آئیں اِس پیارے پُرانے گیت کو

گائیں۔مَیں–مَیں اِسے گانا پسند کرتاہُوں۔آپ جانتے ہیں، کہ......بعض اوقات، آپ کہتے ہیں، کہ منادی میں کُچھ چیزیں کاٹ کررکھ دیتی ہیں،لیکن یہاں پر–پرجلعادکی مرہم موجود ہے، جورُوح کو شِفابخشتی ہے،کیایہ موجودنہیں ہے؟[''آمین۔'']

(208)اگرآپ اِسے گاپائیں،تو آئیں اِس اچھے،اور پُرانے گیت کوگاتے ہیں۔''مَیں اُس سے پیار کرتاہُوں، کیونکہ پہلے اُس نے مُجھ سے پیار کیا۔'' کیا آپ اِس گیت سے واقِف ہیں؟ [''آمین۔'']اب کیاکوئی اِسے میرے لِئےشُروع کرے گا۔

مَیں اُس سے پیارکرتاہُوں،
مَیں اُس سے پیارکرتاہُوں
کیونکہ پہلے اُس نے مُجھ سے پیارکِیا
اورکلوری کی سُولی پر
میری نجات کوخرِیدا۔

(209) آئیں ہم اِسے گُنگُنائیں۔[بھائی برینہم گنگنانا شُروع کرتے ہیں مَیں اُس سے پیار کرتاہُوں–ایڈیٹر۔]اب،آپ جبکہ یہ گُنگُنارہے ہیں کہ مَیں اُس سے پیار کرتاہُوں۔ یہاں پر کِتنے لوگ بپِتسٹ ہیں،لوتھرن، ناصرِین،پلگرم ہولی نس،اورپنتی کاسٹل کِتنے ہیں؟ میرے خُدایا، یہاں تو بڑےلوگ جمع ہیں!سب مِل کر......[بھائی برینہم مسلسل گُنگُنانا جاری رکھتے ہیں مَیں اُس سے پیار کرتاہُوں۔]اب جب ہم اِس صلِیب کے نِیچے،اور اِس مُعاف کرنے والے فضل کے سائے کے نیچے آچُکے ہیں تو ہم کیا پاچُکے ہیں؟ ہم سب مُعافی پاچُکے ہیں، نہ کہ اپنی کلِیسیا کے وسیلے، بلکہ کلوری کے وسیلے۔

(210) تو آئیں پھر میتھوڈِسٹ،بپِتسٹ،اورپنتی کاسٹل سے ہاتھ مِلاتے ہیں،اب،ہم اِسے دوبارہ گاتے ہیں۔''مَیں ......'' [بھائی برینہم اُن لوگوں سے ہاتھ مِلاتے ہیں جو اُن کے قرِیب ہیں–ایڈیٹر۔]

کیونکہ پہلے اُس نے مُجھ سے پیارکِیا
اورکلوری کی سُولی پر
میری نجات کوخرِیدا......

(211)اب ، ہم اِسے گاتے ہیں تا کہ ہر کوئی اِسے سُن سکے۔ اب آئیں ذرا اپنے سروں کو جُھکاتے ہیں اور اپنے دونوں ہاتھوں کو خُدا کی طرف اُٹھاتے ہیں ۔ اور اگر ہم اُس سے پیار کرتے ہیں،تو اپنے پُورے دِل کیساتھ،آیئے ابھی ہی ایسا کہتے ہیں ۔

مَیں اُس سے پیار کرتا ہُوں،(اے خُدا!)،

مَیں اُس سے پیار کرتا ہُوں

کیونکہ......

مُعافی

(Pardon)

URD63-1028

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بُنیادی طور پر اِنگلش میں پِیر کی شام، 28 اکتوبر، 1963 ،فُل گاسپل بزنس مین فیلوشپ اِنٹرنیشنل بنکوٹ رامادہ اِن ٹیوسان، ایری زونا، یو۔ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈِنگ سے لِیا گیا اور بلا اِختصار اِنگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردُو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈِنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کِیا گیا۔

URDU

©2015 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org